حصہ اول

100 فقہی مسائل اور ان کا حل
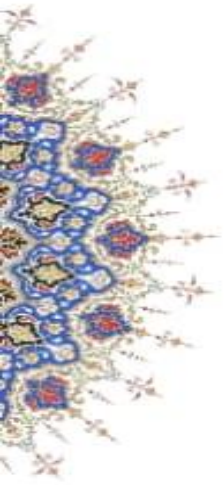
نظر ثانی
مفتی انس رضا قادری صاحب

مرتب:
محمد عمیر علی
مولانا حسینی مدنی غفرلہ

فقہی مسائل گروپ (فیس بک) کے ذریعے پوچھے جانے والے سوالات کے دیے گئے جوابات کا مجموعہ بنام

100
فقہی مسائل
اور ان کا حل

از

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی غفرلہ

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

نظر ثانی

ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی (آن لائن)

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

1

علم غیب

سوال: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس علم غیب تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ عزوجل نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو بے شمار فضائل عطا فرمائے ہیں اسی میں ایک فضیلت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ آلہ وسلم کو علم غیب کی دولت سے بھی نوازا ہے اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو ماکان ومایکون کا علم بتدریج عطا فرمایا۔ اور یہی عقیدہ اہلسنت وجماعت کا ہے اور یہ ہی قرآن وحدیث سے ثابت ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر اس کا ذکر فرمایا ہے چند آیات ملاحظہ ہوں ۔ (1) وماکان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء ترجمہ: اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اے عام لوگوں تمہیں غیب کا علم دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر179)

(2) وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما ترجمہ: اور تمہیں سکھادیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔ (سورۃ نساء آیت113) (3) عٰلم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدًا الا من ارتضی من رسول ترجمہ: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلّط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (سورہ جن آیت 27)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

2

بسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ — وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: مفتی صاحب کیا یہ بات درست ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کے جسم میں معاذاللہ کیڑے پڑ گئے تھے، یہ بالکل غلط بات ہے کیونکہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے جسم کا برص، جذام وغیرہ اور ہر ایسے مرض سے پاک ہونا ضروری ہے جس سے لوگ گھن کھاتے ہوں۔ ہاں تفاسیر کی کتب میں اتنا ضرور ملتا ہے کہ آپ کے جسم اقدس میں دانے نکل آئے تھے جن سے پانی رستا تھا اس آزمائش میں آپ مبتلا تھے، باقی کیڑے پڑنے والی بات سراسر غلط ہے۔

(ماخوذ از: تفسیر در منثور، تفسیر عبدالرزاق، المسامرۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

21 جمادی الاخری 1443ھ/24 جنوری 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے افضل ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اہلسنت کا اس بات پر اجماع ہے کہ تمام انبیاء ومرسلین و حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امام العاشقین و الصادقین جناب سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تمام مخلوق سے افضل ہیں یہی تمام صحابہ کرام وتابعین عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عقیدہ ہے۔ اس عقیدے پر بکثرت احادیث مبارکہ، آثار صحابہ واقوال ائمہ موجود ہیں۔ اور جو شخص کسی صحابی یا مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے افضل مانے ایسا شخص بدعتی اور اہلسنت سے خارج ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ/10 فروری 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

4

سماع موتی کے متعلق عقیدہ اہلسنت

سوال: کیا مُردے سُنتے ہیں اگر سُنتے ہیں تو قرآن وسُنَّت کی روشنی میں جواب ارشاد فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کثیر اَحادیث سے مُردوں کا سننا ثابت ہے، یہاں ہم بخاری شریف سے ایک حدیث شریف ذکر کرتے ہیں جس میں مردوں کے سننے کا ذکر ہے۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”العبد إذا وضع في قبره وتولى وذهب اصحابه حتى إنه ليسمع قرع نعالهم۔ ترجمہ:۔ جب بندے کو اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ دفن کرکے پلٹتے ہیں تو بیشک وہ یقینا تمہارے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب المیت یسمع خفق النعال 1/450، الحدیث: 1338)

نوٹ: مُردوں کے سننے سے متعلق مسئلے کی مزید تفصیل جاننے کے لئے فتاویٰ رضویہ کی 9ویں جلد میں موجود رسالہ ”حَیَاتُ الْمَوَاتْ فِیْ بَیَانِ سِمَاعِ الْاَمْوَاتْ“ کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

04 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/04 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: زید کہتا ہے کہ آپ غوث پاک علیہ الرحمۃ کو مانتے ہیں تو رفع یدین کیوں نہیں کرتے جبکہ غوث پاک علیہ الرحمۃ تو رفع یدین کیا کرتے تھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ بات یاد رکھیں کہ ہم حضور غوثِ اعظم جیلانی قدس سرہ النورانی کے مقلد نہیں بلکہ ہم آپ کی روحانی تعلیمات سے اکتساب فیض کرتے ہیں جبکہ غوث پاک رحمہ اللہ فقہی مسائل میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید کرتے تھے۔امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں دورانِ نماز رفع یدین کیا جاتا ہے۔جب کہ ہم فقہی مسائل میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید کرتے ہیں،اور امامِ اعظم کے فقہی مذہب میں دورانِ نماز رفع یدین نہیں کیا جاتا۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

08 رجب المرجب 1443ھ/10 فروری 2022ء

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

6

قبر پر اذان دینا

سوال: میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کو دفن کرنے کے بعد قبر کے سر کی جانب قبلہ کی طرف منہ کر کے اذان کہنا جیسا کہ اہل سنت وجماعت کا معمول ہے، قطعاجائز، بلکہ مستحسن عمل ہے۔ جب میت کو دفن کر دیا جاتا ہے، توسوالاتِ قبر کے وقت شیطان قبر میں مردے کو درست جوابات سے بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ اذان شیطان کو دفع کرتی ہے۔ چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اذا اذن المؤذن ادبر الشیطان و له حصاص'' ترجمہ: جب مؤذن اذان دیتا ہے، توشیطان پیٹھ پھیر کر، گوز لگا کر بھاگتا ہے۔ (الصحیح لمسلم، ج1، ص291، داراحیاء التراث، بیروت)

لہٰذا اہلِ سنت وجماعت اپنے مسلمان بھائی کی بھلائی کے لیے اُس کی قبر پر اذان دیتے ہیں تاکہ سوالاتِ قبر کے جوابات کے وقت شیطان وہاں سے بھاگ جائے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

27 رجب المرجب 1443ھ/01 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

7

خون نکلنے سے وضو کا ٹوٹنا

سوال: مفتی صاحب عرض یہ ہے کہ اگر وضو ہو اور ہاتھ میں چوٹ لگ جائے اور تھوڑا خون نکل آئے تو وضو ٹوٹ جائے گا یا رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

زخم سے اگر خون نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(عامہ کتب فقہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

8

جمعہ کی اذان ثانی کہاں دی جائے؟

سوال: جمعہ کی دوسری اذان کہاں دی جائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کی اذان ثانی امام صاحب کے سامنے مسجد کے دروازے پر دی جائے مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں یہ اذان مسجد سے باہر دروازے پر ہوتی تھی۔ سنن ابی داؤد شریف میں ہے: عن السائب بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ قال کان یؤذن بین یدی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اذاجلس علی المنبر یوم الجمعۃ علی باب المسجد وابی بکر وعمر۔ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر تشریف رکھتے تو حضور کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان ہوتی اور ایسا ہی ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے زمانے میں۔

(سنن ابی داؤد، ج 1، ص155)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

21 رجب المرجب1443ھ/23فروری2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

9

اکیلا شخص صف میں کہاں کھڑا ہو

سوال: اگر دوسری صف میں اکیلا آدمی ہو تو کیا کرے کیا اسکی نماز ہو جائیگی یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر صف دونوں کونوں تک مکمل ہو چکی ہو، تو بہتر یہ ہے کہ پچھلی صف میں تنہا نماز شروع نہ کرے، بلکہ رکوع تک کسی کے آنے کا انتظار کرے، کوئی آجائے، تو دونوں مل کر صف بنالیں، اگر کوئی بھی نہ آئے اور رکعت فوت ہونے کا خوف ہو، تو اگلی صف میں قریب سے کسی نمازی کو کھینچ لے اور وہ شخص حکم شریعت پر عمل کرتے ہوئے پیچھے آجائے، بلانے والے کا حکم ماننے کی نیت سے نہ آئے ورنہ اس کی اپنی نماز فاسد ہو جائے گی، لیکن خیال رہے کہ جسے کھینچے وہ اس مسئلے کو جانتا ہو اور بہتر ہے کہ اچھے اخلاق والا بھی ہو کہ کہیں مسئلہ نہ جاننے کے سبب اِس کے کھینچنے کی وجہ سے وہ اپنی نماز ہی توڑ بیٹھے اور غصے کی وجہ سے سمجھنے سے پہلے لڑائی ہی شروع نہ کر دے۔ یہاں علماء فرماتے ہیں کہ چونکہ ہمارے زمانے میں دینی مسائل سے ناواقفیت عام ہے، لہذا اس زمانے کے اعتبار سے بہتر یہ ہے کہ اگلے نمازی کو نہ کھینچا جائے، بلکہ تنہا ہی نماز شروع کر دے۔ بہر حال اگر کسی نے بلا عذر بھی صف میں تنہا کھڑے ہو کر نماز پڑھ لی، تو اس کی نماز ہو جائے گی، اگرچہ بلا عذر ایسا کرنا گناہ ہے۔ (ملخصاً، از فتاویٰ دار الافتاء اہلسنت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ / 12 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

10

پلاسٹک کی ٹوپی میں نماز پڑھنا

سوال: مسجد میں رکھی ہوئی پلاسٹک کی ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں رکھی ہوئی پلاسٹک کی ٹوپی پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ کیونکہ ایسا لباس جس کو پہن کر کوئی شخص معزز لوگوں کے سامنے جانا گوارا نہیں کرتا تو ایسے لباس میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ مساجد میں رکھی ٹوپیوں کے متعلق فرماتے ہیں: پلاسٹک کی ٹوپیاں جو مسجد میں رکھی رہتیں ہیں اسے پہن کر کوئی شخص مسجد سے باہر نکلنا یا معزز لوگوں کے سامنے جانا گوارا نہیں کرتا ہے لہذا اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہوگی۔

(وقار الفتاوی کتاب الصلوۃ جلد دوم صفحہ 239)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

21 شوال المکرم 1443ھ/23 مئی 2022ء

11

امام کے پیچھے قرات کرنا

سوال: مقتدی کا امام کے پیچھے قرات کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام کے پیچھے قراءت کرنا مطلقا جائز نہیں۔ جہری قراءت میں امام کے پیچھے اس لیے جائز نہیں کہ قرآن میں فرمایا گیا ہے جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی سے سنو، پھر سری قراءت میں بھی امام کے پیچھے قراءت نہیں ہو گی کہ حدیث پاک میں امام کی قراءت کو مقتدی کی قراءت کہا ہے اور صحابہ کرام وفقہاء نے امام کے پیچھے قراءت کرنے کو سختی سے منع کیا ہے اور جو ایسا کرے وہ گناہ گار بھی ہے اور اس کی نماز واجب الاعادہ ہو گی. چنانچہ قرآن مجید میں ہے: وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو خوب کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الاعراف: ۲۰۴) مذکورہ حکم نماز اور بیرون نماز دونوں کو شامل ہے۔

اسی طرح امام ترمذی رحمہ اللہ اپنی سند کے ساتھ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: من صلی خلف الامام فان قراۃ الإمام لہ قرأۃ ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا مقتدی کا پڑھنا ہے۔ (جامع الترمذی باب ما جاء فی ترک القرأۃ ج 1 ص 42)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

12

دعا قنوت یاد نہ ہو تو۔۔۔

سوال: اگر کسی کو دعا قنوت یاد نہ ہو تو وتر میں کیا پڑھے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جسے معروف دعائے قنوت یاد نہ ہو، اسے چاہیے کہ اس دعا کو یاد کرے کہ خاص اس دعا کا پڑھنا سنت مبارکہ ہے اور جب تک دعائے قنوت یاد نہ ہو، تب تک ''اللھم ربنا اٰتنافی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار'' پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہو، تو ''اللھم اغفرلی'' تین بار کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو، تو صرف ''یا ربِّ'' تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا۔

(ماخوذ از ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، ص535، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 رمضان المبارک 1443ھ/07 اپریل 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الصلوة والسلام علیك یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

13

دوران نماز تعداد رکعات میں شک

سوال: اگر دوران نماز رکعات یاد نہ رہیں کہ کتنی پڑھی ہیں اس صورت میں کیا کرنا ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی شخص کو دوران نماز رکعتوں کی تعداد میں شک واقع ہو جائے تو اگر زندگی میں بلوغت کے بعد پہلی مرتبہ یہ واقع پیش آیا ہے تو اس کیلئے حکم یہ ہے کہ سلام پھیر دے یا کوئی منافی نماز فعل کرے اور نئے سرے سے نماز پڑھے اگر پہلے بھی اس طرح شک واقع ہوتا رہا ہو تو ظن غالب کا اعتبار کرے یعنی جس پر دل زیادہ جمے اتنی تعداد پر بناء کرے سجدہ سہو کی حاجت بھی نہیں، اگر ظن غالب بھی نہیں ہو بلکہ یہ شک رہے کہ پتہ نہیں ایک ہوئی ہے یا دو تو اس صورت میں کم کی جانب بناء کرے یعنی تین اور دو میں شک ہوا تو دو پر بناء کرے تین اور چار میں شک واقع ہوا تو تین پر بناء کرے اور اب ہر رکعت میں قعدہ بھی کرے اور آخر میں سجدہ سہو کر لے نماز مکمل ہو جائے گی۔ یاد رہے اگر شک کی وجہ سے سوچنے میں تین تسبیحات کی مقدار خاموش رہا تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد عابد علی حسینی مدنی

10 شعبان المعظم 1443ھ/14 مارچ 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

14

سوال: مفتی صاحب موکدہ سنتوں میں اگر غلطی سے دوسری رکعت میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لیا تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا کیا یا اسی طرح ہی سلام پھیر دے

User ID: Abdullah Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے چار رکعت سنت مؤکدہ کے قعدۂ اُولی میں بھول کر درود شریف پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو لازم ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر پڑھا، تو نماز واجب الاعادہ ہوگی، کیونکہ یہ سنتیں مؤکدہ ہونے کی وجہ سے فرضوں کے مشابہ ہیں، تو جس طرح فرضوں کے قعدہ اولی میں درود شریف و دعا نہ پڑھنا واجب ہے، اسی طرح ان میں بھی نہ پڑھنا واجب ہے۔

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: ''جو سنت مؤکدہ چار رکعتی ہے، اس کے قعدۂ اولی میں صرف التحیات پڑھے۔ اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا، تو سجدۂ سہو کرے۔''

(بہارِ شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 رجب المرجب 1443ھ/18 فروری 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

15

سجدہ سہو کا طریقہ

سوال: سجدہ سہو کا طریقہ بتادیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

التحیّات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ دُرود شریف بھی پڑھ لیجئے، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تشہد، دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔

﴿ماخوذ از فتاوٰی قاضی خان﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

06 شعبان المعظم 1443ھ/10 مارچ 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

16

دوران نماز شلوار، پینٹ فولڈ کرنا کیسا

سوال: شلوار، پینٹ اور آستین وغیرہ کو فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پینٹ و شلوار و پاجامہ کو نیچے سے فولڈ کر کے یا اوپر سے گھرس کر پڑھنے سے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوتی ہے یعنی اس طرح نماز پڑھنا گناہ اور اس کا لوٹانا واجب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کپڑا فولڈ کرنے کے متعلق فرماتے ہیں: ''أمرت أن أسجد علی سبعة، لا أكف شعرا ولا ثوبا۔'' ترجمہ: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں ﴿صحیح البخاری، جلد1، صفحہ163، مطبوعہ بیروت﴾

خلیلِ ملت مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "شلوار کو اوپر اُڑس لینا یا اس کے پائنچہ کو نیچے سے لوٹ لینا، یہ دونوں صورتیں کفِ ثوب یعنی کپڑا سمیٹنے میں داخل ہیں اور کفِ ثوب یعنی کپڑا سمیٹنا مکروہ اور نماز اس حالت میں ادا کرنا، مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ کہ دہرانا واجب، جبکہ اِسی حالت میں پڑھ لی ہو اور اصل اِس باب میں کپڑے کا خلافِ معتاد استعمال ہے، یعنی اس کپڑے کے استعمال کا جو طریقہ ہے، اس کے بر خلاف اُس کا استعمال۔ جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔ (فتاوی خلیلیہ، جلد1، صفحہ246، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

18 شوال المکرم 1443ھ/20 مئی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

17

عورتوں کی جماعت کا حکم

سوال: کیا کوئی عورت تراویح کی جماعت کرواسکتی ہے اور تسبیح نماز پڑھا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کا ملکر نماز تراویح، صلوۃ التسبیح یا کوئی بھی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا، جائز نہیں، کیونکہ عورتوں کی جماعت مطلقاً مکروہِ تحریمی ہے، خواہ وہ فرض نماز ہو، صلوۃ التسبیح ہو یا دیگر نوافل ہوں۔

علامہ علاؤالدین الحصکفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ''یکرہ تحریما جماعۃ النساء ولوفی التراویح'' ترجمہ: یعنی عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے اگرچہ نماز تراویح میں ہو۔''

[در مختار مع ردالمحتار، ج2، ص305، مطبوعہ ملتان]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

06 شعبان المعظم 1443ھ/10 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

18

بسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ　　وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: عورت نماز کا وقت شروع ہوتے ہی نماز پڑھ سکتی ہے یا جماعت کے بعد پڑھے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کیلئے فرض نماز ادا کرنے کا مستحب وقت یہ ہے کہ فجر کی نماز اندھیرے میں یعنی اول وقت میں پڑھیں، اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت ختم ہونے کا انتظار کریں، جب مردوں کی جماعت ہو جائے تو اب اپنی فرض نماز ادا کریں، اور اگر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد جماعت ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تب بھی نماز ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: ''عورتوں کیلئے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اول وقت) میں مستحب ہے اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں، جب جماعت ہو چکے تو پڑھیں۔''

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 451، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

06 رجب المرجب 1443ھ/08 فروری 2022ء

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com　Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ　Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

19

نماز عیدین کی شرعی حیثیت

سوال: عیدین کی نماز فرض ہے یا واجب اور اس کی شرائط کیا ہیں نیز جمعہ اور عیدین کی نماز میں کیا فرق ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

عیدین کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں بلکہ انہی پر جن پر جمعہ واجب ہے اور اس کی ادا کی وہی شرائط ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت، اگر جمعہ میں خطبہ نہ پڑھا تو جمعہ نہ ہوا اور اس میں نہ پڑھا تو نماز ہو گئی مگر بُرا کیا۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ قبل نماز ہے اور عیدین کا بعد نماز، اگر پہلے پڑھ لیا تو بُرا کیا، مگر نماز ہو گئی لوٹائی نہیں جائے گی اور خطبہ کا بھی اعادہ نہیں اور عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت، صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ

(ماخوذ از: عالمگیری، درمختار وغیرہما)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

19 شوال المکرم 1443ھ/21 مئی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

20

نماز جنازہ میں تکبیر رہ جانے کا حکم

سوال: امام صاحب نے نماز جنازہ میں چوتھی تکبیر بھول کر سلام پھیر دیا تو کیا اب نماز جنازہ دوبارہ پڑھی جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام صاحب نے تین تکبیرات کہیں چوتھی بھول گیا اور سلام پھیر دیا تو نماز جنازہ ادا نہیں ہوئی اعادہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ چار تکبیرات نماز جنازہ کا رکن ہیں اور رکن ادا کیے بغیر نماز جنازہ نہیں ہوگی۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: وصلاۃ الجنازۃ اربع تکبیرات ولوترک واحدۃ منھا لم تجز صلاتہ۔ نماز جنازہ کی چار تکبیرات ہیں اگر ان میں سے ایک بھی ترک کی تو نماز درست نہیں ہوگی۔

﴿فتاوی عالمگیری، الفصل الخامس فی الصلاۃ علی المیت، جلد 1، صفحہ 164، مطبوعہ بیروت﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

28 رجب المرجب 1443ھ/02 مارچ 2021ء

21

ایک شخص کا دوبار جنازہ پڑھنا کیسا

سوال: ایک مرتبہ جب جنازہ پڑھ لیا گیا تو دوسری جگہ دوبارہ جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک مرتبہ جب جنازہ پڑھ لیا گیا تو دوبارہ نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ البتہ ولی کے سوا کسی ایسے نے نماز پڑھائی جو ولی پر مقدم نہ ہو اور ولی نے اُسے اجازت بھی نہ دی تھی تو اگر ولی نماز میں شریک نہ ہوا تو نماز کا اعادہ کر سکتا ہے اور اگر وہ ولی پر مقدم ہے جیسے بادشاہ و قاضی و امام محلہ کہ ولی سے افضل ہو تو اب ولی نماز کا اعادہ نہیں کر سکتا۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

17 شوال المکرم 1443ھ/19 مئی 2022ء

Fiqhi Masail Group
فقہی گروپ کے مختصر جوابات
نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

22

سر بریدہ میت کا جنازہ

سوال: اگر میت کا سر نا ہو تو نماز جنازہ کا کیا حکم ہو گا۔۔؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر میت کے جسم کا اکثر حصہ موجود ہوا گرچہ سر نہ ہو یا اکثر حصہ تو نہیں ہے، لیکن آدھا حصہ سر سمیت موجود ہو، تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ البتہ اگر آدھے حصے کے ساتھ سر نہیں ہے یا آدھے سے بھی کم جسم ہے، تو اسے بغیر غسل دیے، بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا جائے گا۔ مجمع الانہر میں ہے: ”(ولا يصلى على عضو) أي عضو كان هذا إذا وجد الأقل ولو مع الرأس۔۔۔ أما إذا وجد الأكثر أو النصف مع الرأس فيغسل ويصلى عليه بالاتفاق“ ترجمہ: کسی ایک عضو پر نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ یعنی میت کا ایسا عضو جو نصف سے کم ہو اگرچہ وہ سر سمیت ہو، اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ بہر حال اگر جسم کا اکثر حصہ یا آدھا حصہ سر سمیت ملا، تو اسے غسل دیا جائے گا اور بالاتفاق اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر، جلد1، صفحہ185، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/16 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

23

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا

سوال: کیا مسجد کے اندر نماز جنازہ ادا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں نماز جنازہ مطلقاً مکروہِ تحریمی ہے، خواہ میّت مسجد کے اندر ہو یا باہر، سب نمازی مسجد میں ہوں یا بعض، کہ حدیث میں نماز جنازہ مسجد میں پڑھنے کی ممانعت آئی۔

(الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج3، ص148)

سنن ابی داود شریف میں ہے کہ: عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى على جنازة في المسجد فلا شئ له ۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”جو شخص مسجد کے اندر نمازِ جنازہ ادا کرے، اس کو کچھ بھی ثواب نہیں ملے گا۔

(سنن أبي داود، الرقم: 3191)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

13 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/13 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

24

نماز جنازہ کے بعد دعا

سوال: نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بالکل جائز و مستحب عمل ہے۔ اس پر کئی احادیث وارد ہیں چنانچہ صحیح ابن حبان، السنن الکبریٰ للبیہقی، سنن ابو داؤد اور سنن ابن ماجہ کی بسند صحیح حدیث پاک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء'' ترجمہ: جب میت کی نماز جنازہ ادا کرلو تو اب اس کے لئے اخلاص کے ساتھ دعا کرو۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز ،باب الدعاللمیت، جلد 02، صفحہ 102)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

27 رجب المرجب 1443ھ/01 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

25

عید کے دن روزہ رکھنا

سوال: کیاہم 10 ذوالحجہ کو روزہ رکھ سکتے ہیں اس کے بارے میں کچھ بتائیں

user id: tayyab Rehman

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

10 ذوالحجہ (عید الاضحیٰ) کے دن روزہ نہیں رکھ سکتے کیونکہ شرعا 10 ذوالحجۃ سے 13 تک روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ہاں البتہ قربانی والے کو یہ مستحب ہے کہ عید کے دن قربانی سے پہلے کچھ نہ کھائے قربانی ہی کے گوشت میں سے پہلے کھائے، مگر یہ روزہ نہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ: عید کے دن کا روزہ حرام ہے،ہاں پہلی سے نویں تک کے روزے بہت افضل ہیں اس پر قربانی ہو یا نہ ہو، اور سب نفلی روزوں میں بہتر روزہ عرفہ کے دن کا ہے۔ہاں قربانی والے کو یہ مستحب ہے کہ عید کے دن قربانی سے پہلے کچھ نہ کھائے قربانی ہی کے گوشت میں سے پہلے کھائے، مگر یہ روزہ نہیں، نہ اس میں روزہ کی نیت جائز، کہ اس (عید الاضحی کے) دن اور اس کے (بعد) تین دن روزہ حرام ہے۔ (فتاوی رضویہ جلد 20 / ص444)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/05 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

26

جسم سے خون نکلنے سے روزے کا حکم

سوال: اگر کسی روزہ دار کو خونی بواسیر کا مرض ہو اور دورانے روزہ بلیڈنگ شروع ہو جائے تو روزے پہ کیا اثر ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں کوئی چیز منہ، ناک یا دماغ وغیرہ کسی منفذ (معدے تک پہنچنے والے راستے) کے ذریعے اندر جانے سے روزہ ٹوٹتا ہے۔ جسم سے کوئی چیز خارج ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لہذا بواسیر سے خون نکلے یا کسی زخم وغیرہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 رمضان المبارک 1443ھ/07 اپریل 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

27

بیمار کے بدلے روزہ رکھنا

سوال: جو شخص بیمار ہو تو کیا وہ اپنے حصے کے روزے کسی اور سے رکھوا سکتا ہے یا فدیہ دے سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص بیمار ہو تو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے حصے کے روزے کسی اور سے رکھوائے کیونکہ روزہ بدنی عبادت ہے اس میں نیابت جائز نہیں اور نہ ہی وہ شخص فدیہ دے سکتا ہے کیونکہ فدیہ دینے کی اجازت صرف شیخ فانی کو ہے مریض کیلئے نہیں۔ ہاں مرض اتنا شدید ہے کہ روزہ رکھنا اس کیلئے مرض کے بڑھنے یا دیر سے ٹھیک ہونے کا باعث ہے، تو تا حصولِ صحت اسے روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے، جتنے روزے چھوڑے ہیں صحت یابی کے بعد ان کی قضا کرنی ہوگی۔ چنانچہ بحر الرائق میں ہے کہ الولی لایصوم عنه و لا یصلی لحدیث النسائی لایصوم احد عن احد ولا یصلی احد عن احد. ترجمہ:- ولی میت کی طرف سے نہ روزہ رکھے نہ نماز پڑھے کیونکہ حدیث نسائی میں ہے کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ روزہ رکھے اور نہ نماز پڑھے۔

﴿البحر الرائق، فصل فی العوارض، ج2، ص285، مطبوعہ کراچی﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عبیر علی حسینی مدنی

10 شعبان المعظم 1443ھ/14 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

28

سنت اعتکاف کی قضا

سوال: اگر کسی کا رمضان میں اعتکاف ٹوٹ گیا تھا تو کیا اب اس پر اس کی قضا واجب ہے کیا اگلے رمضان میں کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان المبارک کے آخری عشرے کا سنت اِعتکاف ٹوٹ گیا تو آپ کے ذمے صرف اُس ایک دن کی قضا ہے جس دن اِعتکاف ٹوٹا ہے، ماہِ رمضان شریف میں بھی قضا ہو سکتی ہے، اور بعد میں کسی دن بھی کر سکتے ہیں۔ مگر عیدُ الفِطر اور ذوالحجۃ الحرام کی دسویں تا تیرھویں کے علاوہ کہ ان پانچ دنوں کے روزے مکروہِ تحریمی ہیں۔ **قضا کا طریقہ** یہ ہے کہ کسی دن غروبِ آفتاب کے وقت بہ نیّتِ قضا اعتکاف مسجد میں داخل ہو جائے اور اب جو دن آئے گا اُس کے غروبِ آفتاب تک معتکف رہے۔ اِس میں روزہ شرط ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

27 رجب المرجب 1443ھ/01 مارچ 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

29

صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

سوال: صدقہ فطر کس پر واجب ہے اور صدقہ فطر کون کون دے سکتا ہے اس کے مصارف کون کون ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدقہ ٔ فطر ہر آزاد، مسلمان کہ جو نصاب کا مالک ہو (یعنی جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے بقدر رقم یا کوئی سامان حاجتِ اصلیہ اور قرض کے علاوہ موجود ہو) اس پر واجب ہے۔ صدقہ فطر کے مصارف وہی ہیں جو زکوٰۃ کے مصارف ہیں جن کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں انہیں صدقہ فطر بھی دے سکتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 رمضان المبارک 1443ھ/07 اپریل 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

30

کمیٹی کی رقم پر زکوۃ

سوال: پرچی والی کمیٹی میں زکوۃ کیسے دیں گے جبکہ میری دوسری کمیٹی نکل چکی ہے اور میں نے دو سال تک کمیٹی دینی ہے۔

user id: Malik Iftikhar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کی کمیٹی نکل چکی ہے تو جتنی رقم آپ نے دینی ہے وہ آپ پر قرض ہے اب اس رقم کو اپنے نصاب سے مائنس کرلیں بچ جانے والی رقم اگر نصاب یعنی ساڑھے باون تولے چاندی کی رقم تک پہنچ جاتی ہے تو دیگر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ ادا کرنی ہوگی

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/05 جولائی 2022ء

31

زکوۃ کے وکیل کا اپنے طور پر تصرف

سوال: زید نے بکر کو اپنی زکوۃ کی رقم دی اور کہا کہ فلاں ادارے میں جمع کروا دینا تو کیا اب بکر اپنی مرضی سے یہ رقم کسی اور مستحق کو دے سکتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زید نے بکر کو اپنی زکوۃ کی رقم ادارے تک پہنچانے کا وکیل بنایا ہے لہذا زید پر لازم ہے وہ رقم اس ادارے تک پہنچائے اپنے طور پر رقم کسی اور کو دینے کی قطعا اجازت نہیں کیونکہ زید نے اسے تصرف کی اجازت نہیں دی۔ فتاوی شامی میں ہے ''الوکیل انما یستفید التصرف من الموکل وقد امرہ بالدفع الی فلان فلا یملك الدفع الی غیرہ'' یعنی وکیل کو تصرف کا اختیار موکل کی طرف سے ملتا ہے اور تحقیق کہ موکل نے اسے فرد معین کو دینے کا حکم دیا تھا لہذا اسکے علاوہ کو دینے کا اختیار نہیں۔'' (دار الکتب العلمیہ بیروت، ج3، ص189)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 رمضان المبارک 1443ھ/07 اپریل 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

32

زکوۃ کی رقم سے نلکا لگوانا

سوال: زکوۃ کے پیسوں سے کسی غریب کو نلکا لگوا کر دے سکتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوٰۃ کے پیسوں سے کسی غریب کو پانی کا نلکا نہیں لگوا کر دے سکتے کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے زکوٰۃ کی رقم کا کسی شرعی فقیر کو مالک بنا دینا ضروری ہوتا ہے جبکہ نلکا لگوا کر دینے کی صورت میں تملیک نہیں پائی جا رہی۔ ہاں اگر رقم شرعی فقیر کی ملک کر دی اور وہ خود اپنی مرضی سے نلکا لگوانا چاہے تو اجازت ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

21 شوال المکرم 1443ھ/23 مئی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　　وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: قسم توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کوئی شخص قسم توڑے تو ایک غلام آزاد کرے یا دس مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر درمیانے درجے کا کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے۔ان تینوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرنے کی اجازت ہے اور اگر تینوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو تو مسلسل تین روزے رکھنا کفارہ ہے۔(سورۃ المائدہ، آیت:89)

نوٹ: فی زمانہ آسان حل یہ ہے کہ دس فقیروں کو دس صدقہ فطر دے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

01رجب المرجب1443ھ/03فروری2022ء

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Website: www.arqfacademy.com

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

34

وہ عیب جن سے قربانی نہیں ہوتی

سوال: جانور میں کیسا عیب ہو تو اس کی قربانی نہیں ہو سکتی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

درج ذیل عیوب اگر کسی جانور میں پائے جائیں تو اس کی قربانی جائز نہیں۔(1) جس جانور میں جنوں اس حد تک ہو کہ وہ چرتا بھی نہیں۔(2) اتنا کمزور ہو کہ ہڈیوں میں مغز نہ رہا۔(3) جانور اندھا ہو یا ایسا کانا جس کا کانا پن ظاہر ہو۔(4) ایسا کمزور یا لنگڑا جانور جو قربان گاہ تک خود نہ جاسکے۔(5) ایسا بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو۔(6) جس کے کان یا دم یا چکی تہائی عضو سے زیادہ کٹے ہوئے ہوں۔(7) جس جانور کے پیدائشی دونوں کان نہ ہوں یا ایک کان نہ ہو۔(8) جس جانور کی تہائی سے زیادہ نظر جاتی رہی۔(9) جس کے دانت نہ ہوں یعنی دانت جھڑ گئے ہوں اور وہ گھاس کھانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔(10) بکری کا ایک تھن کٹا ہوا ہو یا خشک ہو۔(11) گائے یا بھینس کے دو تھن کٹے ہوئے ہوں یا خشک ہوں۔(12) جس جانور کا علاج کے ذریعے دودھ خشک کر دیا گیا ہو۔(13) جس جانور کی ناک کٹی ہوئی ہو۔(14) خنثی جانور یعنی جس میں نر و مادہ دونوں کی علامتیں ہوں۔(15) جلالہ جو صرف غلیظ کھاتا ہو۔(16) جس جانور کا ایک پاؤں کاٹ لیا گیا ہو۔(17) سینگ جڑ تک ٹوٹ گیا اور ابھی زخم نہ بھرا ہو۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

18 شوال المکرم 1443ھ/20 مئی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

35

بیرون ملک مقیم شخص کی قربانی کا وقت

سوال: جو شخص دوسرے ملک میں ہو اور پاکستان میں پیسے بھیج دے قربانی کا جانور خرید کر ذبح کرنے کے لیے تو کیا اس دن قربانی کی جاسکتی ہے جس دن وہاں عید نہ ہو اور پاکستان میں ہو؟؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو شخص دوسرے ملک میں ہو اور پاکستان میں پیسے بھیج کر قربانی کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ اس دن قربانی کی جائے جس دن وہاں (بیرون ملک) بھی قربانی کا دن ہو اور پاکستان میں بھی قربانی کا دن ہو کیونکہ قربانی کے وجوبِ ادا کا سبب وقت یعنی قربانی کرنے والے کیلئے ایام نحر کا ہونا ہے، اور اگر اس کی طرف سے ایسے دن قربانی کی گئی جس دن وہاں قربانی کا دن نہیں تھا تو وقت کے بعد ہونے کی وجہ سے واجب قربانی ادا نہیں ہو گی۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

04 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/04 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

36

گائے کے پیٹ سے زندہ بچہ نکل آئے تو

سوال: مفتی صاحب اگر کوئی گائے ذبح کرے اور اس کے پیٹ زندہ بچہ نکال لیا جائے تو کیا اسکو ذبح کر کے کھایا جاسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

گائے کو ذبح کرتے وقت اگر اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکل آئے تو اسے بھی ذبح کر کے کھا سکتے ہیں اور قربانی کے علاوہ جانور کے پیٹ سے بچہ نکلے تو اگر اس بچے کو رکھنا چاہیں تا کہ بڑا ہو جائے تو اسے ذبح نہ کرنا بھی جائز ہے۔ اور قربانی کے جانور کے پیٹ سے بچہ نکلے تو اسے ذبح کر دیں اور اس کا گوشت اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

06 شعبان المعظم 1443ھ/10 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

37

قربانی کے جانوروں کو باہم لڑوانا کیسا

سوال: قربانی کے جانوروں کو باہم لڑوانا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانور قربانی کے ہوں یا اس کے علاوہ ان کو باہم لڑوانا جائز نہیں بلکہ گناہ ہے کہ یہ ان کو ایذا پہنچانا ہے۔ قربانی کے جانروں میں تو ویسے ہی احتیاط ضروری ہے کہ کہیں ان کو ایسا نقصان نہ پہنچ جائے جن سے وہ قربانی کے قابل نہ رہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: "نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البھائم"۔ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا۔

(جامع ترمذی، ابواب الجھاد، ج1، ص433، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

04 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/04 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

38

قربانی کے ایام

سوال: قربانی کس دنوں میں کی جاسکتی ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کا وقت دسویں ذی الحجہ کے طلوع صبح صادق سے بارہویں کے غروب آفتاب تک ہے یعنی تین دن، دو راتیں اور ان دنوں کو ایام نحر کہتے ہیں۔ قربانی کے لئے افضل دن عید کا پہلا دن یعنی 10 ذوالحجۃ الحرام ہے البتّہ 11 اور 12 ذوالحجہ کو بھی قربانی کرنا جائز ہے مگر 12 ذوالحجہ کو غُروبِ آفتاب کے بعد قربانی نہیں کی جاسکتی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ فرمان ابن حزم نے ان الفاظ کے ساتھ نقل کیا ہے: عن علی قال: النحر ثلاثة أيام أفضلها أولها۔ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: قربانی کے تین دن ہیں، ان میں سے افضل پہلا دن ہے۔ (المحلی بالآثار لابن حزم، مسئلة التضحية ليلا، ج6، ص40، دار الفكر، بيروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/12 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

39

قربانی میں گوشت کھانے کی ہو تو

سوال: قربانی کے گوشت کے حصے نہ کریں سارا گھر لے جائیں کیا قربانی ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی ہو جائے گی لیکن بہتر یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کرے ایک حصہ فقرا کے لیے اور ایک حصہ دوست واحباب کے لیے اور ایک حصہ اپنے گھر والوں کے لیے، ایک تہائی سے کم صدقہ نہ کرے۔ اور کل کو صدقہ کردینا بھی جائز ہے ۔

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

17 شوال المکرم 1443ھ/19 مئی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

40

قربانی کا جانور رات کو ذبح کرنا

سوال: قربانی کے دنوں میں رات کو ذبح کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کے ایام میں رات کے وقت جانور ذبح کرنا جائز ہے، البتہ فقہاء کرام رحمھم اللہ علیہم نے ذبح کرنے میں اندیشہ غلطی کی وجہ سے رات کے وقت ذبح کرنے کو مکروہ تنزیہی خلاف اولی فرمایا ہے۔ لیکن اگر اچھی طرح روشنی کا انتظام کر لیا جائے کہ ذبح کرنے میں غلطی کا احتمال باقی نہ رہے تو اب رات کو ذبح کرنا مکروہ تنزیہی بھی نہیں کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب علت نہ پائی جائے تو معلول بھی نہیں پایا جاتا۔ درمختار میں ہے: "کرہ تنزیھا الذبح لیلا لاحتمال الغلط" ترجمہ:- اندھیرے میں غلطی کے احتمال کی وجہ سے رات کے وقت ذبح کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

(ردالمحتار علی درمختار، ج9، ص531، مطبوعہ کوئٹہ)

مفتی محمد ہاشم خان العطاری المدنی مدظلہ العالی اپنی مایہ ناز تصنیف حضرت ابرہیم علیہ السلام اور سنت ابراہیمی میں فرماتے ہیں کہ: "دسویں کے بعد دونوں راتیں ایام نحر میں داخل ہیں ان میں بھی قربانی ہو سکتی ہے، مگر رات میں ذبح کرنا مکروہ ہے۔ مکروہ اس صورت میں ہے جب روشنی کا مناسب انتظام نہ ہو، اگر روشنی کا انتظام اچھا ہے تو مکروہ نہیں"۔ (حضرت ابرہیم علیہ السلام اور سنت ابراہیمی، ص232، مکتبہ امام اہلسنت لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

04 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/04 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

41

سوال: مفتی صاحب لمپی سکن کے مرض میں مبتلا جانور کی قربانی کرنا کیسا ہے؟

User id: Azhar moon

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مذکورہ جانور اگر موٹا تازہ ہو اور جلد کی اس بیماری کے باعث لاغر و کمزور نہ ہو گیا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے کیونکہ یہ جانور خارش زدہ جانور کی طرح ہے اور خارش زدہ جانور کی قربانی جائز ہے جبکہ موٹا تازہ ہو البتہ اگر خارش کی وجہ سے ایسا لاغر کمزور ہو گیا ہو کہ ہڈیوں میں مغز ہی نہ رہا تو اس کی قربانی جائز نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

27 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/27 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

42

قربانی میں گوشت کھانے کی ہو تو

سوال: اجتماعی قربانی میں اگر کسی کی نیت گوشت کھانے کی ہو تو کیا قربانی ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کے سب شرکا کی نیت تقرّب ہو اس کا یہ مطلب ہے کہ کسی کا ارادہ گوشت نہ ہو اگر کسی کی نیت گوشت لینے کی ہو تو کسی کی بھی قربانی نہیں ہو گی اور یہ ضرور نہیں کہ وہ تقرب ایک ہی قسم کا ہو مثلاً سب قربانی ہی کرنا چاہتے ہیں بلکہ اگر مختلف قسم کے تقرب ہوں وہ تقرب سب پر واجب ہو یا کسی پر واجب ہو اور کسی پر واجب نہ ہو ہر صورت میں قربانی جائز ہے مثلاً دَمِ اِحصار اور احرام میں شکار کرنے کی جزا اور سر منڈانے کی وجہ سے دَم واجب ہوا ہو اور تمتع و قران کا دَم کہ ان سب کے ساتھ قربانی کی شرکت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح قربانی اور عقیقہ کی بھی شرکت ہو سکتی ہے کہ عقیقہ بھی تقرب کی ایک صورت ہے۔

(ماخوذ از ردالمحتار)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

17 شوال المکرم 1443ھ/19 مئی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

43

قربانی کے جانوروں کی عمر

سوال: قربانی کے جانور کی کتنی عمر ہونی چاہیے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قربانی کے جانور کی عمر یہ ہونی چاہیے، اونٹ پانچ سال کا، گائے دو سال کی، بکری ایک سال کی۔ اس سے عمر کم ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے، ہاں دنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ اگراتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ۔ ترجمہ: صرف مسنہ (ایک سال کی بکری، دو سال کی گائے اور پانچ سال کے اونٹ) کی قربانی کرو، ہاں اگر تم کو دشوار ہو تو چھ ماہ کا دنبہ یا مینڈھا ذبح کرو۔

(صحیح مسلم، باب من الاضحیہ، ج3، ص1555، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

ہدایہ میں ہے والثنی منھا ومن المعز سنۃ، ومن البقر ابن سنتین، ومن الإبل ابن خمس سنین" ترجمہ: ثنی بکریوں میں ایک سال، گائے میں دو سال اور اونٹوں میں پانچ سال والا ہوتا ہے۔

(ھدایہ، علی من تجب الاضحیہ، ج4، ص359، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/12 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

44

قربانی کے جانور سے نفع اٹھانا

سوال: کیا قربانی والی گائے یا بکری کا دودھ پی سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس جانور پر قربانی کی نیت کرلی جائے تو اس سے اب کسی بھی قسم کا فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ جانور اپنے تمام اجزاء کے ساتھ قربت (یعنی نیکی) کیلئے متعین ہو چکا ہے اور یہ قربت اسی وقت حاصل ہو گی جب اللہ عزوجل کے نام پر اس جانور کا خون بہایا جائے، لہٰذا جب تک جانور سے یہ اصل غرض حاصل نہ ہو جائے تب تک اس سے ہر قسم کا انتفاع مکروہ وممنوع ہے، اگر کسی شخص نے قربانی کے جانور کا دودھ دوہ لیا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اسے صدقہ کرے۔

درمختار وردالمحتار میں ہے: ذبح سے پہلے قربانی کے جانور کے بال اپنے کسی کام کے لیے کاٹ لینا یا اس کا دودھ دوہنا مکروہ وممنوع ہے اور قربانی کے جانور پر سوار ہونا یا اس پر کوئی چیز لادنا یا اوس کو اُجرت پر دینا غرض اس سے منافع حاصل کرنا منع ہے اگر اس نے اون کاٹ لی یا دودھ دوہ لیا تو اوسے صدقہ کردے اور اُجرت پر جانور کو دیا ہے تو اُجرت کو صدقہ کرے اور اگر خود سوار ہوا یا اس پر کوئی چیز لادی تو اس کی وجہ سے جانور میں جو کچھ کمی آئی اتنی مقدار میں صدقہ کرے۔ (الدر المختار و رد المحتار''، کتاب الأضحیۃ، ج9، ص544)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/12 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

45

نکاح کی شرعی حیثیت

سوال: نکاح کرنا سنت ہے، واجب ہے یا فرض؟ اگر کوئی نکاح نہ کرے تو اس کیلیے کیا حکم ہو گا؟

User id: hafiz Ab shakoor

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو نہ عنین (نامرد) ہو اور مَہر و نفقہ پر قدرت بھی ہو تو نکاح سُنّتِ مؤکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اڑا رہنا گناہ ہے۔ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے تو معاذ اللہ اندیشۂ زنا ہے اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب۔ یوہیں جبکہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ اُٹھنے سے روک نہیں سکتا یا معاذ اللہ ہاتھ سے کام لینا پڑے گا تو نکاح واجب ہے۔ یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے میں زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔ اگر یہ اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان نفقہ نہ دے سکے گا یا جو ضروری باتیں ہیں ان کو پورا نہ کر سکے گا تو مکروہ ہے اور ان باتوں کا یقین ہو تو نکاح کرنا حرام مگر نکاح بہر حال ہو جائے گا۔

(ماخوذ از در مختار و رد المحتار، کتاب النکاح)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

46

انٹرنیٹ کے ذریعے نکاح کا حکم

سوال: واٹس ایپ پر یا موبائل پر کال کے ذریعے نکاح ہو سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

واٹس ایپ یا موبائل پر کال کے ذریعے نکاح کرنا درست نہیں کیونکہ نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے کہ ایجاب و قبول ایک ہی مجلس میں ہو۔ جبکہ فون یا واٹس ایپ پر ایجاب و قبول کی مجلس مختلف ہوتی ہے لہذا فون یا انٹرنیٹ کے ذریعے نکاح درست نہیں۔ ہاں اگر نیٹ یا ٹیلی فون پر کسی کو وکیل بنا دیا جائے اور وہ وکیل گواہوں کی موجودگی میں اپنے مؤکل کا نکاح پڑھا دے تو شرعاً جائز ہو گا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

01 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/01 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا دو بہنیں ایک ہی وقت میں کسی ایک آدمی کے نکاح میں دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دو بہنیں ایک ہی وقت میں کسی ایک شخص کے نکاح میں دینا شرعاً جائز نہیں۔ ایک بہن کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح کرنا قطعاً حرام ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:"{وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ" اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا۔} یعنی ایک بہن نکاح میں موجود ہے اور دوسری سے نکاح کرلینا، یہ حرام ہے اور حدیث شریف میں پھوپھی بھتیجی اور خالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا بھی حرام فرمایا گیا ہے۔ (بخاری، کتاب النکاح، باب لا تنکح المرأۃ علی عمتہا، ۳ / ۴۳۵، الحدیث: ۵۱۰۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

15 جمادی الاول 1443ھ/19 دسمبر 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اس کے بعد طلاق دے دی صرف نکاح کیا تھا ہمبستری نہیں کی تھی کیا اب وہ شخص اس عورت کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی شخص کی منکوحہ غیر مدخولہ فوت ہو جائے یا وہ شخص اسے طلاق دے دی تو اس شخص کیلئے اس عورت کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے کہ وَ رَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘-فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ ترجمہ: اور تمہاری بیویوں کی وہ بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں (جو اُن بیویوں سے ہوں) جن سے تم ہم بستری کر چکے ہو پھر اگر تم نے ان (بیویوں) سے ہم بستری نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ (سورۃ النساء: 23)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ / 10 فروری 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

49

مسجد کے قرآن گھر لے جانا

سوال: اگر کوئی مسجد کے قرآن مجید اس نیت سے اٹھائے کہ گھر لے جا کر تلاوت کیا کرے گا ایسا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد پر قرآن وقف کیا تو اس مسجد میں جس کا جی چاہے تلاوت کر سکتا ہے، لیکن دوسری جگہ لے جانے کی اجازت نہیں کہ اس طرح وقف کرنے والے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ اسی مسجد میں قرآن پڑھا جائے۔ اور اگر وقف کرنے والے نے اس کی صراحت کر دی کی اسی مسجد میں تلاوت کی جائے جب تو بالکل ظاہر ہے کیونکہ اس کی شرط کا خلاف نہیں کیا جا سکتا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا وقف کی جگہ کو ضرورتاً بیچا جا سکتا ہے جیسے ایک جگہ مسجد یا مدرسہ کے لیے وقف کی اب واقف یا اس کی اولاد کسی وجہ سے کہے کہ اس کے بدلے میں ہم سے دوسری اچھی، مہنگی جگہ لے لیں، کیا یہ تبدیلی درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

واقف نے اگر کوئی چیز وقف کر دی تو وہ چیز واقف کی ملک سے نکل جاتی ہے نہ خود وقف کرنے والا اس کا مالک رہتا ہے نہ دوسرے کو اس کا مالک بنا سکتا ہے نہ اس کو بیچ سکتا ہے نہ عاریتاً دے سکتا ہے نہ ہی اس کو رہن رکھ سکتا ہے۔ ہاں اگر واقف نے وقف کرتے ہوئے یہ شرط لگائی تھی کہ میں یا میری اولاد جب مناسب جانیں گے تو اس کو دوسری جائیداد سے بدل دیں گے اِس صورت میں واقف یا اس کی اولاد کو اختیار ہو گا کہ وہ اس جگہ کو بدل دیں اور یہ دوسری جگہ اُس موقوفہ کے قائم مقام ہو گی اور وہ تمام شرائط جو وقف نامہ میں تھیں وہ سب اس میں جاری ہونگی، اور اگر واقف نے ایسی کوئی شرط نہیں لگائی تھی تو اب اس کو تبدیل کرنے کی اجازت نہیں ہاں وقف اگر قابل انتفاع نہ رہے تو اس کے عوض دوسری زمین وقف کر سکتے ہیں لیکن اگر وہ جگہ قابل انتفاع ہے اور اس کی بدلے دوسری زمین دینا چاہیں جو کہ اس سے سو حصے زائد منفعت رکھتی ہو پھر بھی تبدیل کرنا جائز نہیں

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 رجب المرجب 1443ھ/18 فروری 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

51

زندگی میں وراثت تقسیم کرنا

سوال: کیا باپ اپنی زندگی میں مال اپنی اولاد میں کمی بیشی کے ساتھ تقسیم کر سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں ہی اپنی جائیداد تقسیم کرنا چاہے تو اسے اختیار ہے کہ اپنے لیے کچھ مال رکھ لے پھر جتنا مال اولاد میں تقسیم کرنا چاہے، تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت یہ کہ لڑکے اور لڑکی کا فرق کیے بغیر سب کو برابر دیا جائے اور یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کو لڑکی سے ڈگنا دیا جائے اور یہ طریقہ مناسب نہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں "مذہبِ مفتی بہ پر افضل یہی ہے کہ بیٹوں بیٹیوں سب کو برابر دے۔ یہی قول امام ابو یوسف کا ہے اور "لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ" دینا بھی، جیسا کہ قول امام محمد رحمہ اللہ کا ہے، ممنوع وناجائز نہیں اگرچہ ترکِ اولیٰ ہے۔

﴿فتاوی رضویہ، ج19، ص231، رضا فاؤنڈیشن لاہور﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

03 شعبان المعظم 1443ھ/07مارچ2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

52

پینشن میں وراثت کا حکم

سوال: زید کے والد صاحب ایک سرکاری ملازم تھے ان کا انتقال ہو چکا ہے ان حکومت کی طرف سے زید کی ہمشیرہ کو پینشن ملتی ہے پوچھنا یہ تھا کیا پینشن میں بھائیوں کا بھی حصہ ہے یا نہیں اور پینشن کے کتنے حصے کرنے ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پینشن حکومت کی طرف سے ایک انعامی رقم ہے جو حکومت اپنے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد دیتی ہے یہ حکومت کی صوابدید پر ہے کہ وہ جسے چاہے دے۔ جیسا کہ گورنمنٹ کے اس میں اہلیت کی کچھ شرائط بھی ہیں پینشن میں وراثت کے احکام جاری نہیں ہوتے، لہذا زید کی ہمشیرہ اگر حکومتی شرائط کے مطابق پینشن لینے کی اہل ہے تو ملنے والی رقم کی وہ مالک ہے، بھائیوں کو بطور وراثت پینشن میں سے کوئی حصہ نہیں ملے گا، ہاں اگر وہ خود سے دینا چاہے تو دے سکتی ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ/03 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　　وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا قسطوں پر کوئی چیز لینا جائز ہے مثلاً ایک چیز کی قیمت 40000 ہے اگر قسط پر لی جائے 50000 قیمت لی جاتی ہے، کیا یہ اضافی 10000 سود کہلائے گا یہ جائز ہے اور اس کا کاروبار کرنا جائز ہے؟

User ID: Hafiz Kamran M Islam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قسطوں کا کاروبار کرنا جائز ہے، البتہ اگر قسط وقت پر نہ دینے کی وجہ سے جرمانے کی شرط ہو تو ناجائز ہے کیونکہ مالی جرمانے کا لینا ناجائز و ممنوع ہے۔ فتح القدیر میں ہے": کون الثمن علی تقدیر النقد الفا و علی تقدیر النسیئۃ الفین لیس فی معنی الربا "نقد کی صورت میں ثمن ایک ہزار ہونا اور اُدھار کی صورت میں ثمن دو ہزار ہونا سود کے حکم میں نہیں ہے۔

[فتح القدیر جلد 6 ص 81 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

28 ربیع الآخر 1443ھ/03 دسمبر 2021ء

فقہی مسائل گروپ

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

54

قسطوں پر پلاٹ لینے کا حکم

سوال: قسطوں (Installment) پر پلاٹ لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قسطوں پر پلاٹ یا کوئی اور چیز لینا جائز ہے البتہ اگر قسط وقت پر نہ دینے کی وجہ سے جرمانے کی شرط ہو تو ناجائز ہے کیونکہ مالی جرمانے کا لینا ناجائز و ممنوع ہے۔ دُرمختار میں ہے: ''لا باخذ مال فی المذھب بحر'' یعنی مذہبِ صحیح کے مطابق مال لے کر تعزیر نہیں کی جائے گی جیسا کہ بحر الرائق میں ہے۔''

[دُرمختار، ج6، ص105، مطبوعہ بیروت]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

30 رجب المرجب 1443ھ/04 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

55

قسطوں کے کاروبار میں جرمانے کی شرط لگانا

سوال: مفتی صاحب سے عرض ہے کے قسطوں پر چیز لیتے وقت جو فارم فل کیا جاتا ہے اس پر جرمانے کی شرائط لکھی ہوتی ہے اور بندہ پورا سال وقت پر قسط ادا کرتا ہے ایک بھی جرمانہ نہیں دیتا کیا اس طرح کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قسطوں کا کاروبار اس صورت میں جائز ہے کہ جب اس میں کوئی ناجائز شرط شامل نہ ہو جیسے قسط لیٹ ہونے پر جرمانہ وغیرہ اب اگر کوئی شخص ایسا معاہدہ کرلیتا ہے کہ جس میں قسط لیٹ ہونے پر جرمانے کی شرط ہو، اور تمام اقساط وقت پر ادا کرتا ہے کہ جرمانے کی نوبت ہی نہیں آتی پھر بھی ایسا عقد کرنا جائز نہیں کیونکہ اس عقد میں ایک ناجائز معاہدہ موجود ہے اور ناجائز معاہدہ جس طرح ابتداءً کرنا، جائز نہیں، اسی طرح اس ناجائز معاہدے کو برقرار رکھنا بھی جائز نہیں ہوتا، لہذا جس نے قسطوں پر ایسا کوئی سودا کیا ہے تو اس پر لازم ہے اسے فوراً ختم کرے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/02 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللهِ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: عورتوں کے جو بال کنگھی کرتے وقت گرتے ہیں کیا ان کو فروخت کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسانی بال چاہے مرد کے ہوں یا عورت کے چاہے کنگھی کرتے وقت گرے ہوں یا خود کاٹے ہوں ان کی خرید وفروخت کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ چنانچہ علامہ شامی قدّس سرّہُ السّامی لکھتے ہیں: قَوْلُهُ (وَشَعْرِ الانْسَانِ) وَلَا يَجُوْزُ الْاِنْتِفَاعُ بِهٖ یعنی: انسان کے بالوں کی بیع اور ان سے نفع حاصل کرنا ناجائز ہے۔

(ردالمحتار علی در المختار، ج7، ص245)

واللہ اعلم عزو جل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

28 جمادی الاخری 1443ھ/31 جنوری 2022ء

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

57

پرانا اسٹاک نئی قیمت پر بیچنا

سوال: مسئلہ یہ ہے مثال کے طور پر میں نے ایک چیز 100 روپے میں خریدی اور میں اس میں کرایہ وغیرہ ڈال کر اسکو 110 روپے میں مارکیٹ کے ریٹ پر فروخت کر رہا تھا۔ جیسے باقی دکاندار فروخت کر رہے تھے۔ چند دن بعد اسکا ریٹ 150 روپے ہو جاتا ہے۔ کیا مجھے وہی چیز یا سٹاک جو میں پرانے ریٹ پر خرید کر لایا تھا اسکو اسی ریٹ پر فروخت کروں اور وہ سٹاک ختم کر کے جب نیا سٹاک خریدوں تو اسکا ریٹ 150 کے حساب سے اپنا جائز خرچہ ڈال کر فروخت کروں گا؟

user id: Muhammad Majeed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرانے اسٹاک کو نئی قیمت پر بیچنا ناجائز و حرام نہیں، جائز ہے بشرطیکہ جھوٹ یا دھوکہ دہی نہ ہو البتہ اخلاقاً یہی کہا جائے گا کہ پرانے ریٹ پر بیچیں اور مہنگائی کے اس دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دکھیاری امت کی دعائیں حاصل کریں۔ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت علیہ الرَّحمہ لکھتے ہیں: "اپنے مال کا ہر شخص کو اختیار ہے چاہے کوڑی کی چیز ہزار روپیہ کو دے، مشتری کو غرض ہو لے، نہ ہو نہ لے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 17، ص 98)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/05 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

58

خریداری کے وقت قیمت کم کروانا

سوال: ایک سوال عرض ہے کہ آج کل خرید و فروخت کے وقت بحث کے بارے میں گاہگ کہتا ہے کہ بحث کرنا سنت ہے کیا اس طرح کہنا درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خریداری کے وقت پیسے کم کروانے کو سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے سنَّت لکھا ہے۔ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بھاؤ (میں کمی) کے لئے حجت (بحث و تکرار) کرنا بہتر ہے بلکہ سنَّت۔

(فتاویٰ رضویہ، ج17، ص128، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/02 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

59

ذخیرہ اندوزی کا حکم

سوال: عُلمائے کرام سے سوال ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی بھی چیز یا سامان لے کر اپنے پاس محفوظ کر لے اور نیت یہ کر لے کہ جب اس کی قیمت مزید بڑھے گی تب اسکو فروخت کروں گا جس طرح کہ آجکل چینی یا گھی اور پیٹرول وغیرہ کافی مہنگا ہو گیا ہے تو کیا شریعت اس طرح کرنے کی اجازت دیتی ہے؟

user id:mirza owais

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احتکار (ذخیرہ اندوزی) ممنوع ہے۔ احتکار کے یہ معنیٰ ہیں کہ کھانے کی چیز کو اس لیے روکنا کہ گراں ہونے پر فروخت کرے گا۔ احادیث میں اس بارے میں سخت وعیدیں آئی ہیں احتکار انسان کے کھانے کی چیزوں میں بھی ہوتا ہے، اور جانوروں کے چارہ میں بھی ہوتا ہے۔ پیٹرول وغیرہ میں ذخیرہ اندوزی نہیں لیکن یاد رہے احتکار وہیں کہلائے گا جبکہ اس کا غلہ روکنا وہاں والوں کے لیے مضر ہو یعنی اس کی وجہ سے گرانی ہو جائے یا یہ صورت ہو کہ سارا غلہ اسی کے قبضہ میں ہے، اس کے روکنے سے قحط پڑنے کا اندیشہ ہے، دوسری جگہ غلہ دستیاب نہ ہوگا۔ لیکن اگر وافر مقدار میں اشیاء عام مارکیٹ میں مل رہی ہیں اور کوئی اس کو اسٹاک کر لے تو شرعا حرج نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/16 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ — وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

Website: www.arqfacademy.com

Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ

Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

فون نمبر: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

60

میڈیکل لائسنس کرایہ پر دینا

سوال: مفتی صاحب میڈیکل سٹور کا کاروبار کرنے کے لیے پہلے حکومت سے لائی سنس بنوانا پڑتا ہے پھر آپ اپنا میڈیکل سٹور کھول سکتے ہیں اور اس کے لیے Pharm-D یا میٹرک کے بعد ڈپلومہ کی سند کا ہونا لازمی ہوتا ہے اس سند کی بنیاد ہی پر لائی سنس ملتا ہے کچھ لوگ جن کے پاس یہ ڈگری نہیں ہوتی وہ کسی ایسے شخص سے جس کے پاس Pharm-D کی یا ڈپلومہ کی ڈگری ہو اس سے دو سال کا یا معاہدہ کر کے اس ڈگری سے لائی سنس بنوا لیتے ہیں اور وہ شخص جسکی ڈگری ہوتی ہے وہ اس کے پیسے لیتا ہے شریعت کی نظر میں کیا اس طرح کا عقد درست ہے رہنمائی فرمادیں

user id: jawad khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میڈیکل لائسنس کرائے پر دینا جائز نہیں۔ کیونکہ لائسنس ایک قسم کا حق ہے کہ لائسنس ہولڈر اپنا میڈیکل سٹور قائم کر سکتا ہے محض حق کو کرایے پہ دینا جائز نہیں۔ اور لائسنس کرایہ پر دینا دھوکہ دہی بھی ہے کہ اصل مقصد حکومت کا یہ ہے کہ پڑھا لکھا ڈگری ہولڈر ہی میڈیکل سٹور کھولے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

07 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/07 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

61

انشورنس کمپنی میں ملازمت کا حکم

سوال: انشورنس کمپنی میں ملازمت کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مروّجہ انشورنس خواہ زندگی کی ہو یا کسی اور شے کی سود اور ظلم پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز و ممنوع ہے اور یونہی اس میں کام کرنا بھی ناجائز و ممنوع اور گناہ کا کام ہے۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد وقار الدین علیہ الرحمۃ ایسی کمپنیوں میں ملازمت کرنے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں :- ''بیمہ ہر قسم کا ناجائز ہے اور ناجائز کام کیلئے ملازمت کرنا اور اس سے تعاون کرنا بھی ناجائز ہے''۔ (وقار الفتاوی جلد ۳، ص ۳۲۶، مطبوعہ بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

19 شوال المکرم 1443ھ/21 مئی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

62

بیمہ پالیسی کا حکم

سوال: ایک شخص نے اپنی زندگی میں بیمہ پالیسی لی ہوئی تھی اب وہ فوت ہو گیا اس کے ورثاء کا پالیسی کی رقم لینا جائز ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیمہ پالیسی ناجائز ہے اس میں ملنے والی زائد رقم سود ہے جس کا لینا ورثاء کیلئے جائز نہیں جو رقم اس شخص نے جمع کروائی تھی اس کا لینا ورثاء کیلئے جائز ہے، اضافی ملنے والی رقم اگر کمپنی کو لوٹانا ممکن نہ ہو تو بغیر ثواب کی نیت سے کسی غریب کو دے دیں۔ مفتی محمد وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "بیمہ ناجائز ہے۔ زندگی کے بیمے میں کمپنی بیمہ کروانے والے کی زندگی میں یا اس کے مرنے کے بعد جو ادائیگی کرے گی، اس میں سے جتنا اس شخص نے ادا کیا تھا محض اسی قدر روپیہ کمپنی سے لینا جائز ہے اور جس قدر کمپنی نے زائد دیا، وہ سود ہے، اس کا لینا جائز نہیں اور اگر لے لیا تو یہ اصل سے زائد رقم کسی غریب کو، بغیر نیتِ ثواب دے دینا واجب ہے"۔ [وقار الفتاوی جلد 1 صفحہ 240 بزم وقار الدین کراچی]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ/03 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

63

پرائز بانڈ کا شرعی حکم

سوال: کیا پرائز بانڈ لینا اور اس سے ملنے والی انعامی رقم جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پریمئیم پرائز بانڈ کے علاوہ دیگر پرائز بانڈز کی خرید و فروخت اور ان پر ملنے والی انعامی رقم جائز ہے۔ علامہ مفتی محمد وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ پرائز بانڈ کے بارے میں فرماتے ہیں: "پچاس روپے، سو روپے، پانچ سو روپے یا ایک ہزار روپے کے پرائز بانڈ خریدنا اور ان پر انعام لینا جائز ہے۔ شریعت نے حرام مال کی کچھ صورتیں مقرر کی ہیں جو یہ ہیں (1) کسی کا مال چوری، غصب، ڈکیتی، یا رشوت کے ذریعے لیا جائے (2) جوئے میں مال حاصل کیا جائے (3) سود میں لیا جائے (4) اور یہ کہ بیع باطل کے ذریعے لیا جائے۔ پرائز بونڈ میں ان میں کوئی ایک بھی صورت نہیں۔ آخر میں فرماتے ہیں کہ خلاصہ یہ ہے کہ انعامی بانڈ میں زیادت (اضافہ) مشروط نہیں، لہذا سود نہیں اور پیسے میں کمی نہیں ہوتی، لہذا جوا نہیں ہے اور لینے والا اپنی خوشی سے کچھ زیادہ دے دے، وہ جائز ہے اور اس کے لیے قرعہ اندازی کرنا بھی جائز ہے تو انعامی بونڈ کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔"

(ملخصا از وقار الفتاوی جلد 1 صفحہ 229-227 ناشر بزم وقار الدین کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

22 رجب المرجب 1443ھ/24 فروری 2021ء

64

زائد ایڈوانس دے کر کرایہ کم کروانا

سوال: کسی پراپرٹی پر کئی گنا زائد ایڈوانس دے کر اور کرایہ کم لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مکان یا دکان کرایہ پر دیتے وقت مالکان جو رقم بطور سیکیورٹی لیتے ہیں اس کی شرعی حیثیت قرض کی ہے۔اب جو شخص رائج ایڈوانس سے ہٹ کر اضافی رقم دے رہا ہے تو اس میں اس شخص کا مقصد مشروط نفع کا حصول ہوتا ہے کہ وہ زیادہ ایڈوانس دے کر کرایہ کم کروالیتا ہے، یہ صورت جائز نہیں کیونکہ یہ قرض پر نفع ہے جو کہ شرعاً جائز نہیں۔علامہ علاؤالدین المتقی ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **"کل قرض جر منفعۃ فھو ربا۔"** یعنی ہر وہ قرض جو منفعت لائے، وہ سود ہے۔

﴿کنز العمال، کتاب الدین و السلم، حدیث 15512، ج6، ص99، مطبوعہ بیروت﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

03 شعبان المعظم 1443ھ/07 مارچ 2022ء

65

بدمذہب سے چندہ لینا کیسا

سوال: کیا بدمذہب سے رقم لے کے مسجد اہل سنت تیار کر سکتے ہیں؟

user id:faisal raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بدمذہب سے مسجد کی تعمیر کیلئے چندہ لینا جائز نہیں کیونکہ اس سے وہ مسجد کے معاملات میں مداخلت کریں گے ،اس کے علاوہ اور بھی کئی خرابیاں لازم آئیں گی۔ جیساکہ فتاوی فقیہ ملت میں ہے کہ ان (بدمذہبوں) سے چندہ لینا جائز نہیں ,ان سے چندہ لینا بہت بڑے فتنے کا باعث ہے اس لئے کہ جو لوگ ان سے روپیہ لینگے وہ ان سے میل جول رکھیں گے سلام کلام کرینگے اور نکی تعظیم کرینگے اپنے تمام تقریبات میں شریک کرینگے اور یہ لوگ خود انکے یہاں شرکت کرینگے اور یہ سب حرام ہے حدیث شریف میں ہے ایاکم و ایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم یعنی بدمذہبوں سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں (فتاوئ فقیہ ملت جلد دوم صفحہ 170)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/16 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

66

بیوی کو ماں کہنے سے نکاح کا حکم

سوال: کیا بیوی کو ماں کہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شوہر کا اپنی بیوی کو فقط ماں، بہن، بیٹی وغیرہ کہہ کر پکارنا یا یوں کہنا کہ تم میری ماں، بہن، باجی وغیرہ ہو، ناجائز و گناہ ہے جس سے توبہ کرنا اس پر لازم ہے البتہ اس سے نکاح پر کچھ اثر نہیں پڑتا اور نہ ہی ظہار وغیرہ لازم ہوتا ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/12 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

67

جسم پر ٹیٹو بنوانے کا حکم

سوال: جسم پر ٹیٹو بنوانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جسم پہ مختلف ڈیزائن کے ٹیٹوز بنوانا شرعاً ناجائز و ممنوع ہیں، اس میں اللہ عزوجل کی بنائی ہوئی چیز کو تبدیل کرنا لازم آتا ہے، اور اللہ عزوجل کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں خلافِ شرع تبدیلی کرنا ناجائز و حرام ہے۔ اگر کسی شخص نے اپنے جسم پر اِس طرح نام یا ڈیزائن بنوالئے تو اگر بغیر شدید تکلیف و تغییر کے اُسے ختم کروانا ممکن ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ ختم کروانا لازم ہے، ورنہ اُس کو اُسی حال میں رہنے دے، اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اُس کی توبہ و استغفار کرتا رہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

28 رجب المرجب 1443ھ/02 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

68

سالگرہ منانے کا حکم

سوال: حضرت سالگرہ منانا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سالگرہ منانا جائز ہے بشرطیکہ سالگرہ میں کسی خلاف شرع کام ارتکاب نہ ہو۔ جیسے غیر محرم مردوں اور عورتوں کا اختلاط، موسیقی، ناچ، گانا وغیرہ۔ اگر کسی سالگرہ میں مردوں اور عورتوں کا اختلاط، ناچ، گانا، میوزک وغیرہ ہو تو اس انداز سے سالگرہ منانے کی ہرگز اجازت نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ/03 مارچ 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

69

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: مفتی صاحب ایک بندہ نعت پڑھ رہا ہے تو اس کے پیچھے جو ذکر کیا جاتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

User ID: Muhammad Naaib Rizvi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نعت کے ساتھ جس طرح ذکر کرنا رائج ہے کہ اس میں ڈھول سے مشابہ آواز پیدا ہوتی ہے اور اس ذکر کو بطور بیک گراؤنڈ کے نعت میں دلکشی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس سے اکابر علماءِ کرام نے منع کیا ہے، دار الافتاء اہلسنت کا فتوی بھی یہی ہے اور بعض جگہ تو ذاکرین کو دیکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی نہیں کرتے یا کرتے ہیں تو بگاڑ کر تا کہ اچھی طرح دھمک پیدا ہو یہ سخت بے ادبی اور ناجائز ہے، اس ذکر کا سننا بھی منع ہے۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 رجب المرجب 1443ھ/18 فروری 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　　　وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ

الرضاقرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: مفتی صاحب جانوروں کو آپس میں لڑانا کیسا عمل ہے رہنمائی فرمادیں

User ID: Ahmed raza sahi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانوروں کو باہم لڑانا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ انہیں بلاوجہ ایذا پہنچانا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے: ”نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البھائم ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا۔

(جامع ترمذی، ابواب الجھاد، ج۱، ص۴۳۳، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

01جمادی الاول1443ھ/05دسمبر2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com　　Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ　　Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ　　　　وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: شارک مچھلی کھانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فقہاء احناف کے نزدیک دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی کھانا حلال ہے اور شارک بھی ایک قسم کی مچھلی ہے لہذا شارک مچھلی کھانا جائز ہے۔ حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری رضوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ " حنفیہ کے نزدیک دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی حلال ہے مچھلی کے علاوہ دوسرے تمام دریائی وسمندری جانور حرام ہیں شارک بھی ایک قسم کی مچھلی ہے۔ المنجد میں اس کی جو تصویر ہے وہ بالکل مچھلی کی ہے اور اس کی تصویر" جنگ اخبار" میں چھپی وہ ویسی ہی تھی اس کی غذا کے متعلق المنجد میں لکھا کہ وہ چھوٹی مچھلیاں کھاتی ہے اور دوسرے دریائی جانور بھی اس سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں تو ہر مچھلی کی غذا ہے بڑی مچھلیاں چھوٹی مچھلیوں کو کھا لیتی ہے اس لئے یہ وجہ حرمت نہیں ہو سکتی"

(وقار الفتاوی ج اول ص210 بزم وقار الدین کراچی)

واللہ اعلم عزو جل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ /10 فروری 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

72

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: شکار کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے جواب ارشاد فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شکار اگر غذا یا دوا یا تجارت کی غرض کے لیے کیا جائے تو یہ جائز ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالٰی نے قرآن مجید میں شکار کی اجازت مرحمت فرمائی ہے جبکہ بطورِ تفریح شکار کرنا حرام ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور تفریح شکار کرنے کی مذمت فرمائی ہے اور فقہاء نے بھی اس سے منع فرمایا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ فَاصۡطَادُوۡا ؕ۔
ترجمہ:- اور جب تم احرام سے باہر ہو جاؤ تو شکار کر سکتے ہو۔ (پ6، سورۃ المائدۃ، آیت نمبر 2)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: شکار کرنا ایک مباح فعل ہے مگر حرم یا احرام میں خشکی کا جانور شکار کرنا حرام ہے اسی طرح اگر شکار محض لھو کے طور پر ہو تو وہ مباح نہیں۔ اکثر اس فعل سے مقصود ہی کھیل اور تفریح ہوتی ہے اسی لیے عرف عام میں شکار کھیلنا بولا جاتا ہے جتنا وقت اور پیسہ شکار میں خرچ کیا جاتا ہے اگر اس سے بہت کم داموں میں گھر بیٹھے ان لوگوں کو وہ جانور مل جایا کرے تو ہرگز راضی نہ ہوں گے وہ یہی چاہیں گے کہ جو کچھ ہو ہم تو خود اپنے ہاتھ سے شکار کریں گے اس سے معلوم ہوا کہ ان کا مقصد کھیل اور لھو ہی ہے، شکار کرنا جائز و مباح اُس وقت ہے کہ اس کا صحیح مقصد ہو مثلاً کھانا یا بیچنا یا دوست احباب کو ہدیہ کرنا یا اُس کے چمڑے کو کام میں لانا یا اُس جانور سے اذیت کا اندیشہ ہے اس لیے قتل کرنا وغیرہ ذلک۔ (بہار شریعت، حصہ 17، ص684 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

16 رجب المرجب 1443ھ/18 فروری 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

73

کیا عورت کا اپنے پیر سے بھی پردہ ہے؟

سوال: پیر صاحب کا غیر محرم کے سر پہ ہاتھ رکھنا کیسا ہے اور عورت کا انکے ہاتھ چومنا کیسا ہے؟

User ID: Muqeem ur Rahman

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کا نامحرم پیر سے بھی پردہ ہے۔ لہذا جوان عورت کا نامحرم پیر کے سامنے آنا اور پیر صاحب کا سر پر ہاتھ رکھنا جائز نہیں۔ اور عورت کا نامحرم پیر صاحِب کے ہاتھ چومنا بھی حرام ہے، نہ روکے تو پیر بھی گنہگار ہوگا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہل سنّت، مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ: " **پردہ کے باب میں پیر وغیر پیر ہر اجنبی کا حکم یکساں ہے جوان عورت کو چہرہ کھول کر بھی سامنے آنا منع ہے۔**

(فتاویٰ رضویہ، ج22، ص205، رضا فائونڈیشن لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

20 رجب المرجب 1443ھ/22 فروری 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: مفتی صاحب کیا کوئی اسلامی بہن قبرستان اپنی والدہ کی قبر پر جاسکتی ہے جبکہ ان کا کوئی بھائی بھی نہیں ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارکہ کے علاوہ قبروں کی زیارت کے لیے جانا عورتوں کے لیے مطلقاً منع ہے، لہذا گھر سے ہی والدہ کیلئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں قبرستان جانے کی اجازت نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں عورتوں کے قبرستان جانے کے متعلق فرماتے ہیں: "اصح یہ ہے کہ عورتوں کو قبروں پر جانے کی اجازت نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 537، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

08 رجب المرجب 1443ھ/10 فروری 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

فقہی مسائل گروپ

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

75

قبرستان میں اگربتی جلانا

سوال: کیا قبرستان میں اگربتی جلا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبرستان میں اس نیت سے اگربتی جلانا کی اس سے مردے کو راحت پہنچے گی، باطل ومردود ہے، اس کی اجازت نہیں، اسی طرح عموما لوگ اگربتی جلا کر چلے جاتے ہیں جو کہ اسراف ہے اور عین قبر پر لگانا بری فال ہے۔ ہاں اگر اس نیت سے اگربتی جلائی کہ اس سے فاتحہ خوانی کیلیے آنے والوں کو راحت پہنچے گی تو قبر کے ساتھ خالی جگہ پر لگانا جائز ہے۔ بہتر یہ ہے اگربتی قبرستان سے باہر جلا کر لائی جائے۔

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: اگربتی قبر کے اوپر رکھ کر نہ جلائی جائے کہ اس میں سوءِ ادب اور بدفالی ہے۔ عالمگیری میں ہے ان سقف القبرحق المیّت۔ ترجمہ: قبر کی چھت حقِ میّت ہے۔ ہاں قریب قبر زمین خالی پر رکھ کر سلگائیں کہ خوشبو محبوب ہے۔

﴿فتاوی رضویہ، جلد09، صفحہ525، رضا فاؤنڈیشن لاہور﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

14 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/14 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

76

قبرستان میں خشک آگ جلانا

سوال: قبرستان میں لگی گھاس صاف کرنے کیلئے قبر پر آگ لگا کے گھاس کو جلادینا کیسا عمل ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قبرستان میں لگی خشک گھاس کو صاف کرنے کے لئے قبرستان میں آگ لگانا ممنوع و مکروہِ تنزیہی ہے، جبکہ کسی قبر پر آگ نہ لگائی جائے اور اگر قبر کے اوپر لگی خشک گھاس وغیرہ کو آگ جلا کر صاف کیا، تو یہ فعل مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہوگا کہ اس میں آگ کی وجہ سے بُری فال اور میت کو اذیت دینا ہے، لہٰذا اگر قبرستان یا قبروں پر گھاس اُگ پڑے، تو گھاس کاٹنے والی مشین یا اسی طرح کے کسی اور آلے کے ذریعے اُسے کاٹ دیا جائے۔ فتاوی فیض الرسول میں ہے: "قبروں پر لگی ہوئی گھاسوں کو جلانا ممنوع ہے لما فیه من التفاؤل القبیح بالنار وایذاء المیت کیونکہ اس میں آگ کی وجہ سے بری فال اور میت کو اذیت دینا ہے۔"

(فتاوی فیض الرسول، ج1، ص466، شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عابد علی حسینی مدنی

16 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/16 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

77

قرض پر نفع کی ایک صورت

سوال: حضور ایک سوال عرض ہے کہ ایک آدمی نے کمیٹی ڈالی اور اس کی کمیٹی نکل آئی تو جس کی نکلی ہے اس کو کمیٹی ممبران یا کمیٹی ایڈ من ہی کہتا ہے یہ کمیٹی آپ مجھے دے دیں میں آپ کو اپنی خوشی سے اتنے پیسے دیتا ہوں اور جب میری نکلے گی تو آپ وہ لے لینا تو کیا یہ پیسے لینا جائز ہے

user id: Muhammad Naeem

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ اضافی پیسے لینا جائز نہیں بلکہ سود ہے کیونکہ یہ قرض پر نفع ہے اور خوشی سے نہیں بلکہ کمیٹی کی رقم دینے کے عوض دی جارہی ہے جو کہ قرض ہے اگرچہ نام خوشی سے دینے کا دے رہے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا: "کل قرض جر منفعة فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے (نصب الرایہ، جلد 4، صفحہ 60، مطبوعہ مؤسستہ الریان، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

78

کرایہ کی جگہ بھاڑے پر دینا

سوال: حضرت سوال یہ تھا کہ کرایہ کی جگہ کو بھاڑے میں دینا کیسا حوالہ کے ساتھ جواب دیں؟

user id Muhammad Ameen

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کرایہ پر لیے ہوئے مکان کو آگے کرایے پر دینا جائز ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: "مستاجر نے مکان یا دکان کو کرایہ پر دے دیا، اگر اتنے ہی کرایہ پر دیا ہے جتنے میں خود لیا تھا یا کم پر جب تو خیر اور زائد پر دیا ہے تو جو کچھ زیادہ ہے اسے صدقہ کر دے ہاں اگر مکان میں اصلاح کی ہو اسے ٹھیک ٹھاک کیا ہو تو زائد کا صدقہ کرنا ضرور نہیں یا کرایہ کی جنس بدل گئی مثلاً لیا تھا روپے پر دیا ہو اشرفی پر، اب بھی زیادتی جائز ہے۔ جھاڑو دے کر مکان کو صاف کر لینا یہ اصلاح نہیں ہے کہ زیادہ والی رقم جائز ہو جائے، اصلاح سے مراد یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرے جو عمارت کے ساتھ قائم ہو مثلاً پلاستر کرایا یا مونڈیر بنوائی۔" (بہارِ شریعت، ج 3، ص124)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ____________

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

04 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/04 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

سوال: کفن کے اوپر مارکر یا پنسل کے ساتھ کلمہ شریف یا کوئی قرآن کی سورت وغیرہ لکھنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کفن کے اوپر یا میت کی پیشانی یا سینے پر کلمہ شریف یا دیگر مقدس کلمات لکھنا نہ صرف جائز بلکہ باعث مغفرت ہے، لیکن مارکر یا پینسل وغیرہ سے نہ لکھیں بہتر یہی ہے کہ شہادت کی انگلی سے لکھا جائے۔

در مختار میں ہے: "کتب علی جبھۃ المیت أو عمامتہ أو کفنہ عھد نامہ یرجی أن یغفر اللہ للمیت، أوصی بعضھم أن یکتب فی جبھتہ وصدرہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر عہد نامہ لکھا گیا تو امید ہے کہ اللہ عزوجل میت کی بخشش فرمادے گا۔ بعض علماء نے اس کی وصیت فرمائی کہ ان کے سینے اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا جائے۔

علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "نعم نقل بعض المحشین عن فوائد الشرجی أن مما یکتب علیٰ جبھۃ المیت بغیر مداد بالأصبع المسبحۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وعلی الصدر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، وذٰلک بعد الغسل قبل التکفین اھ" بعض محشین نے فوائد الشرجی کے حوالے سے نقل فرمایا: کہ میت کی پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سینے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ روشنائی کے بغیر انگشتِ شہادت سے لکھ سکتے ہیں اور یہ لکھنا غسل کے بعد کفن پہنانے سے پیشتر ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 3، ص 185، 186، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

19 رجب المرجب 1443ھ/21 فروری 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: مفتی صاحب کیا کیکڑے کا سوپ پینا جائز ہے؟

User ID: jibran Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کیکڑا کھانا یا اس کا سوپ پینا دونوں حرام ہیں کیونکہ سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے سوا باقی سب حرام ہیں۔

چنانچہ کیکڑا کھانے سے متعلق بنایہ میں ہے: ”ویکرہ أکل ماسوی السمک من دواب البحر عندنا کالسرطان“

ترجمہ: ہمارے نزدیک سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے علاوہ کسی جانور مثلا: کیکڑے کا کھانا مکروہ ہے۔

(بنایہ، کتاب الذبائح، فصل فیما یحل الخ، جلد11، صفحہ604، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

20جمادی الآخر1443ھ/23جنوری2202ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com　Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy

Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ　Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy

ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

81

گندم کی اجرت اسی گندم سے دینا کیسا

سوال: گندم کی کٹائی کی اجرت اسی گندم میں سے دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گندم کی کٹائی میں اجرت کے طور پر اُسی گندم میں سے کچھ گندم لینا اور گندم کٹوانے والے کا اس طرح پہلے سے طے کر کے اسی گندم میں سے دینا دونوں ناجائز ہیں کہ کسی شخص کے کام میں سے اس کی اجرت طے کرنا، اجارہ فاسد ہوتا ہے۔ فقہ کی اصطلاح میں اس طرح اجارہ طے کرنے کو قفیزِ طحان کہا جاتا ہے، جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ قفیز طحان سے متعلق حدیث پاک میں ہے: ''عن ابی سعید قال نھی عن قفیز الطحان'' ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے قفیز طحان سے منع فرمایا۔

(مسند ابی یعلی، جلد2 صفحہ301، دار المأمون للتراث، دمشق)

لہذا گندم کی کٹائی کی اجرت اُسی گندم میں سے نہیں دے سکتے، بلکہ روپے پیسے یا کوئی دوسری چیز اجرت میں طے کی جائے۔ ہاں اگر کٹائی کی اجرت مثلاً فی ایکڑ دو کلو گندم دینا پہلے طے کر لے اور یہ نہ کہے کہ اسی گندم میں سے دوں گا اور پھر اگر بعد میں اُسی گندم میں سے دے دیا تو جائز ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

12 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/12 جون 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

82

چھٹی کرنے یا لیٹ آنے پر جرمانہ لینے کا حکم

سوال: بچوں سے چھٹی کرنے یا سکول لیٹ آنے کی صورت میں جرمانہ لینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچوں سے چھٹی کرنے یا تاخیر سے اسکول آنے کی وجہ سے جرمانہ لینا جائز نہیں کیونکہ یہ تعزیر بالمال ہے اور تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل کرنا جائز نہیں۔ لہذا اسکول انتظامیہ کیلئے جرمانے کی رقم کو اپنے یا ادارے وغیرہ کے کاموں میں استعمال کرنا ہرگز جائز نہیں بلکہ ان پر لازم ہے کہ جن سے جرمانہ لیا ہے انہیں رقم واپس کریں۔ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ''تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ در مختار میں ہے: '' لا باخذ مال فی المذھب'' ترجمہ: مالی جرمانہ مذہب کی رو سے جائز نہیں ہے۔''

(فتاوی رضویہ، ج5، ص111، مطبوعہ رضا فاونڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

30 رجب المرجب 1443ھ/04 مارچ 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

83

مرد کیلیے انگوٹھی پہننا

سوال: مرد کس قسم کی انگوٹھی استعمال کر سکتا ہے اور کتنی مقدار تک؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مرد کے لیے چاندی کی صرف ایک انگوٹھی جائز ہے، وہ بھی ایسی کہ جو ساڑھے چار ماشے سے کم کی ہو اور اس میں صرف ایک نگینہ لگا ہو۔ دو یا ایک سے زیادہ انگوٹھیاں پہننا اگرچہ تمام انگوٹھیاں چاندی کی ہوں، اگرچہ ان سب کا وزن ملا کر ساڑھے چار ماشے سے کم ہو جائز نہیں جیسا کہ حدیث شریف مین ہے عن عبد الله بن بريدة، عن ابيه، ان رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم وعليه خاتم من شبه، فقال له: مالي اجد منك ريح الاصنام، فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد، فقال: مالي ارى عليك حلية اهل النار، فطرحه، فقال: يا رسول الله من اى شيء اتخذه قال: اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالا۔ ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی، کہ ایک شخص پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے، حضور (صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم) نے فرمایا: "کیا بات ہے کہ تم سے بُت کی بو آتی ہے؟ انھوں نے وہ انگوٹھی پھینک دی، پھر لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے، فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جہنمیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ اسے بھی پھینکا اور عرض کی، یارسول اللہ! کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: چاندی کی بناؤ اور ایک مثقال پورا نہ کرو یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم کی ہو۔" ﴿سنن أبي داود، كتاب الخاتم، باب ما جاء في خاتم الحديد، رقم الحديث:4223﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

02 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ /02 جون 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

84

مردوں کا ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا

سوال: مردوں کا ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مردوں کیلئے ہاتھ یا پاؤں پر مہندی لگانا عورتوں سے مشابہت کی وجہ سے حرام ہے۔ صرف داڑھی اور بالوں پر لگانے کی رخصت ہے۔ شیخ الاسلام والمسلمین الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں" ہاتھ پاؤں میں مہندی کی رنگت مرد کیلئے حرام ہے اور سر اور داڑھی میں مستحب۔"

﴿فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ126، مکتبہ رضویہ، کراچی﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ/03 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

85

مرد کا کاجل استعمال کرنا کیسا

سوال: مفتی صاحب مرد کا کاجل استعمال کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا زینت کی نیت سے سرمہ یا کاجل لگانا جائز نہیں اگر زینت کی نیت نہ ہو تو جائز ہے بہتر یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت اثمد سرمہ لگا کر سوئے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: لا بأس بالإثمد للرجال باتفاق المشایخ ویکرہ الکحل الأسود بالاتفاق إذا قصد بہ الزینۃ واختلفوا فیما إذا لم یقصد بہ الزینۃ عامتھم علی أنہ لا یکرہ کذا فی جواھر الأخلاطی۔ ترجمہ: مشائخ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مردوں کیلیے اثمد سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل زینت کی نیّت سے مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔

(فتاوی عالمگیری، ج 5، ص359، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

01 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ /01 جون 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

86

مردوں کا چوٹی کرنا اور ہیئر کلپ لگانا

سوال: مرد کا چوٹی کرنا کیسا یا سر پر رنگ لگانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا کندھوں سے نیچے لمبے بال رکھنا، چوٹی کرنا، یا بالوں میں ہیئر بینڈ، پونی، کلپ وغیرہ لگانا عورتوں سے مشابہت کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے۔ احادیث طیبہ میں ایسے مردوں پر لعنت کی گئی ہے جو عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کریں۔

چنانچہ ترمذی شریف میں ہے: عن ابن عباس، قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبہات بالرجال من النساء، والمتشبہین بالنساء من الرجال۔ ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(سنن ترمذی، رقم الحدیث: 2784)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

30 رجب المرجب 1443ھ/04 مارچ 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: جن اوراق پر اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے نام لکھے ہوں انہیں جلانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسے کاغذات واخبار وغیرہ جن میں آیات قرآنیہ، احادیث مبارکہ، اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے اسماء ہوں ان کو مٹا کر باقی کو جلا دینا جائز ہے۔ درمختار میں ہے: "الکتب التی لاینتفع بھا یمحی عنھا اسم اللہ وملائکتہ ورسلہ ویحرق الباقی، ولا بأس بأن تلقی فی ماء جار کما ھی أو تدفن وھو أحسن کما فی الأنبیاء" ترجمہ: اور کتابیں جو قابل انتفاع نہ رہیں، بوسیدہ ہو جائیں، ان سے اللہ تعالیٰ، ملائکہ اور اللہ کے رسولوں کے نام مٹا دیے جائیں اور باقی کو جلا دیا جائے اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ انہیں اسی حالت میں جاری پانی میں بہا دیا جائے یا دفن کیا جائے اور دفن کرنا زیادہ بہتر ہے۔ جیسے کہ انبیاء کرام کو انتقال کے بعد دفن کیا جاتا ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد ۰۹، ص ۶۹۶، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

10 جمادی الاول 1443ھ/14 دسمبر 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Website: www.arqfacademy.com
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
فون نمبر: 00923471992267
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہرن دفن کرنا اور ان کی قبر بنانا کیسا

سوال: ہمارے علاقے میں 7 عدد ہرنوں کا شکار کیا گیا جس کا قانونن شکار کرنا جرم ہے شکار کے بعد شکاریوں کو پکڑا گیا اور قانون کے حوالے کیا گیا اور ہرنوں کو چونکہ شکاریوں نے ذبح کیا تھا اس پر لوگوں نے احتجاج کیا جس پر ادارے حرکت میں آئے اور اس دوران ان ذبح شدہ ہرنوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اور بعد میں ان کو کفن دے کر دفنایا گیا اور جس طرح مسلمانوں کی قبریں بنائی جاتی ہیں اسی طرح ہر جانور کی الگ الگ قبریں بنائی گئی اور پھول نچھاور کیے گئے اور بعد میں دعا بھی کی گئی اور تعزیتی پروگرام بھی کیا گیا اس مسئلے پر شرعی رہنمائی فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا شکار جس کی قانونا اجازت نہ ہو وہ منع ہوتا ہے۔ لہذا ایسے فعل سے بچنا ضروری ہے تاکہ پکڑے جانے پر خود کو ذلت پر پیش کرنا لازم نہ آئے جس سے احادیث طیبہ میں منع کیا گیا۔ حدیث پاک میں ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا ینبغی للمؤمن أن یذل نفسہ" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے لیے جائز نہیں کہ خود کو ذلت و رسوائی میں مبتلا کرے۔ (جامع ترمذی، ابواب الفتن، جلد 2، صفحہ 498، مطبوعہ لاھور) ثانیا ہرن اگر شرعی طریقہ سے ذبح کیے گئے تھے تو ان کا کھانا حلال تھا اور دفن کرنے میں مال کا ضیاع لازم آتا ہے، اس طرح مال کو ضائع کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قبریں بنانا اس پر پھول ڈالنا یہ شرعا درست نہیں کہ یہ عمل مسلمان مردوں کے ساتھ کیا جاتا ہے نہ کہ جانوروں کے ساتھ۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

07 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/07 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group
فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

89

والدین کی اطاعت کب واجب نہیں

سوال: والدین اگر سنت کے مطابق ڈاڑھی نہ رکھنے دیں تو کیا کیا جائے کیا ان کا ایسا حکم ماننا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

والدین کا ایسا حکم ماننا کہ جس میں اللہ کی نافرمانی ہو جائز نہیں اور ایسا حکم نہ ماننے میں کوئی نافرمانی بھی نہیں کیونکہ اللہ پاک کے نافرمانی والے کاموں میں مخلوق میں سے کسی کی فرمانبرداری جائز نہیں۔ صدر الشریعۃ فرماتے ہیں: ”والدین کی اطاعت واجب ہے مگر جبکہ ان کی اطاعت میں محظور شرعی کا ارتکاب لازم آتا ہو تو ایسے موقع پر اطاعت واجب نہیں بلکہ ناجائز ہے حدیث میں ارشاد ہوا۔ ”لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق“۔ اگر والدین ترکِ فرض وواجب کا حکم دیں یا فعل حرام کا امر کریں تو ہرگز ان کی اطاعت نہ کی جائے بلکہ وہ کیا جائے جسے شریعت مطہرہ نے امر فرمایا مگر والدین کو اس حالت میں بھی زجر وتوبیخ نہ کریں بلکہ خوبی کیساتھ ان کی بات کو دفع کردیں۔ (فتاوی امجدیہ جلد4، ص459)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

03 شعبان المعظم 1443ھ/07 مارچ 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

90

کیا تقدیر بدل سکتی ہے

سوال: کیا دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے اور اولیاء کرام تقدیر بدل سکتے ہیں؟

user id: syed Akram

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تقدیر کی تین قسمیں ہیں:(1)"مُبْرَم حقیقی"جو کسی دعا یا عمل سے نہیں بدل سکتی۔ (2)"تقدیرِ مُعلّق مشابہ مُبْرَم"صُحُفِ ملائکہ میں بھی نہیں لکھا ہوتا ہے یہ کِس دعایا عمل سے بدلے گی البتہ خَواص اَکابِر کی اس تک رسائی ہوتی ہے۔اسی کے متعلق حدیث پاک میں ہے:"اِنَّ الدُّعَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا اُبْرِم"یعنی دعا قضائے مُبْرَم (معلق مشابہ مبرم) کو ٹال دیتی ہے۔ (کنز العمال،28/1،جزء ثانی،بالفاظِ متقاربۃ)(3)"تقدیرِ مُعلّق مَحْض"یہ قسم صحف ملائکہ میں لکھی ہوتی ہے کہ کِس دعایا عمل سے یہ تقدیر بدل سکتی ہے اس تک اکثر اولیاء کی رسائی ہوتی ہے اِن کی دعا سے اِن کی ہمت سے ٹل جاتی ہے۔ (بہار شریعت، 12/1، حصہ 1، مکتبۃ المدینہ ۔المعتمد المستند، ص54) سُنَنِ ابن ماجہ میں ہے۔"عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزِیدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاء"حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نیکی کے سوا کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کرتی۔ (سنن ابن ماجہ،69/1،حدیث:90)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

Fiqhi Masail Group

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

91

کارٹون کی تصاویر کا پرنٹ

سوال: کارٹونز کی تصاویر کسی کتاب میں پرنٹ کرنے کا کیا شرعی حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کارٹون ذی روح کی حکایت نہ کرتا ہو تو جائز ہے جیسے بس کے آگے آنکھ لگادی تو اس طرح کی کوئی جاندار مخلوق دنیا میں نہیں پائی جاتی لہٰذا یہ خیالی مخلوق کا کارٹون ہے جو تصویر کے حکم میں نہیں آتا تو ایسے کارٹون کی تصاویر کا پرنٹ نکالنا جائز ہے اگر کسی شخص یا جانور وغیرہ کا کارٹون بنایا جو ذی روح کی حکایت کررہا ہوتا ہے تو ایسے کارٹون کی تصاویر کا پرنٹ نکالنا جائز نہیں۔

(ملخصا از فتاوی دار الافتاء اہلسنت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 رمضان المبارک 1443ھ/07 اپریل 2022ء

92

عقیقہ کی شرعی حیثیت

سوال: السلام علیکم مفتی صاحب عقیقہ کیا ہے فرض واجب یا سنت

user id: Rashid khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ احناف کے نزدیک عقیقہ مباح و مستحب ہے۔ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فعل سے اس کا ثبوت موجود ہے۔ امام احمد و ابو داود و ترمذی و نسائی سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: " الغلام مرتھن بعقیقته یذبح عنه یوم السابع ویسمی ویحلق راسه". حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقہ میں گروی ہے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور اوس کا نام رکھا جائے اور سر مونڈا جائے۔ "(جامع الترمذي،كتاب الأضاحى،باب من العقيقة،الحديث: 1522) گروی ہونے کا یہ مطلب یہ ہے کہ اوس سے پورا نفع حاصل نہ ہو گا جب تک عقیقہ نہ کیا جائے اور بعض نے کہا بچہ کی سلامتی اور اس کی نشو ونما اور اس میں اچھے اوصاف ہونا عقیقہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

07 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/07 جولائی 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

ناظرہ قرآن بمع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

93

فرضی قبر بنانا کیسا

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ جس جگہ کسی بزرگ کی قبر نہ ہو وہاں پر اس کا مزار بنانا کیسا ہے جیسا کہ دیکھا گیا ہے کہ کسی شخص نے کہا کہ مجھے غوث پاک کی زیارت ہوئی انہوں نے مجھ سے کہا کہ میرا یہاں پر مزار بناؤ اور اس نے وہاں مزار بنا دیا اب کیا حکم شرع ہو گا؟

User id: Aamir raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس خواب کی کوئی شرعی حیثیت نہیں لہذا فرضی مزار بنانا وہاں عرس وفاتحہ کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ: فرضی مزار بنانا اور اس کے ساتھ اصل کا سا معاملہ کرنا ناجائز وبدعت ہے اور خواب کی بات خلاف شرع امور میں مسموع نہیں ہو سکتی۔ "فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 426، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

حضور تاج الشریعہ مولانا اختر رضا خان قادری رحمہ اللہ اس طرح کے ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں کہ: قبر بلا مقبور کی زیارت حرام لعنت کا کام ہے، حدیث میں ہے: 'لعن اللہ من زار بلا مزار' اللہ کی لعنت ہے اس پر جو بلا مزار کے زیارت کرے" [فتاویٰ عزیزیہ، بحوالہ کتاب السراج، بروایت خطیب، ج۱، ص۲۶۹، مطبع مجیدی، کانپور] اور اس پر عرس کرنا بھی حرام اور ایسے جلسہ میں شرکت کرنا گناہ کہ اعانت بر گناہ گناہ۔

(فتاویٰ تاج الشریعہ، جلد1، صفحہ 449، مطبوعہ جامعۃ الرضا ھند)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

27 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/27 جون 2022ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دار الافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

94

جماعت ثانیہ کا حکم

سوال: محلہ کی مسجد میں پنجگانہ نماز با جماعت ادا ہوتی ہے اب اگر کوئی مغرب کے وقت یا کسی بھی نماز میں جماعت کے 10 / 5 منٹ بعد دوسری جماعت کروائے تو اسکا شرعاً کیا جواب ہے اس کے بارے میں تفصیل سے جواب عطا کر دیں جزاک اللہ

user id: yasir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجدِ محلہ کی جماعت واجب ہے بلاوجہ نہ پڑھنا اور بعد میں اپنی کروانا جائز نہیں۔ مسجد محلہ میں جس کے لیے امام مقرر ہو، امام محلہ نے اذان و اقامت کے ساتھ بطریق مسنون جماعت پڑھ لی ہو تو اذان و اقامت کے ساتھ ہیأت اُولی پر دوبارہ جماعت قائم کرنا مکروہ ہے اور اگر بے اذان جماعتِ ثانیہ ہوئی، تو حرج نہیں جب کہ محراب سے ہٹ کر ہو اور اگر پہلی جماعت بغیر اذان ہوئی یا آہستہ اذان ہوئی یا غیروں نے جماعت قائم کی تو پھر جماعت قائم کی جائے اور یہ جماعت جماعتِ ثانیہ نہ ہوگی۔ ہیأت بدلنے کے لیے امام کا محراب سے دہنے یا بائیں ہٹ کر کھڑا ہونا کافی ہے، شارع عام کی مسجد جس میں لوگ جوق جوق آتے اور پڑھ کر چلے جاتے ہیں یعنی اس کے نمازی مقرر نہ ہوں، اس میں اگرچہ اذان و اقامت کے ساتھ جماعت ثانیہ قائم کی جائے کوئی حرج نہیں، بلکہ یہی افضل ہے کہ جو گروہ آئے نئی اذان و اقامت سے جماعت کرے، یوہیں اسٹیشن و سرائے کی مسجدیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

07 ذو الحجۃ الحرام 1443ھ/07 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

95

حضرت امیر معاویہ کے متعلق ایک غلط روایت

سوال: السلام علیکم مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ ایک شخص نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا تیری نسل میری نسل کو قتل کریگی یہ سن کر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں شادی نہیں کرنگا اور آپ نے شادی نہیں کہ یہاں تک کہ آپ کو ایک بیماری لاحق ہو گئی تب آپ سے کسی نے کہا کہ آپ شادی نہیں کروگے تو یہ بیماری ٹھیک نہیں ہو گی تب آپ نے کسی بوڑھی عورت سے شادی کی اور اس سے یزید پیدا ہوا تو کیا اس طرح کی کوئی روایت موجود ہے؟

user id: Aamir Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ بات عوام میں غلط مشہور ہے، ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔ احادیث طیبہ میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی روایات تو موجود ہیں لیکن کہیں بھی ایسا نہیں کہ حضرت امیر معاویہ کا بیٹا شہید کرے گا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے متعلق کوئی بات آپ کو کہی تھی۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

96

الٹی چپل کو سیدھا نہ کرنا کیسا

سوال: بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ جوتا اگر الٹا پڑا ہو تو گناہ ملتا ہے کیا یہ سچ ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گناہ تو نہیں البتہ کتابوں میں اتنا ضرور لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اُلٹا پڑا رہے تو شیطان اس پر آ کر بیٹھتا ہے اور وہ اس کا تخت ہے جس پر شیطان بیٹھتا ہے۔ نیز اِستعمال شُدہ چپل اُلٹی پڑی ہو تو اسے سیدھا کر دینا چاہیے ورنہ تنگ دستی آتی ہے اور مال کی تنگی ہوتی ہے۔

(سنی بہشتی زیور، ص 601،602)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

13 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/13 جون 2022ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

97

تحویل قبلہ کے وقت نماز کیسے مکمل کی گئی؟

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ سوال عرض ہے کہ جب قبلہ تبدیل ہوا تھا دوران نماز تو آقا کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کس طرح آگے تشریف لے کر گئے یا کس طرح نماز مکمل فرمائی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تحویل قبلہ کے وقت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ہی میں خانہ کعبہ کی طرف پھر گئے، مسلمانوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طرف رُخ کیا اور ظہر کی دو رکعتیں بیت المقدس کی طرف ہوئیں اور دو رکعتیں خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ادا کی گئیں۔

﴿ماخوذ از تفسیر صراط الجنان﴾

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

29 رجب المرجب 1443ھ/03 مارچ 2021ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتویٰ کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلك واصحبك یا حبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: روٹی کے چار ٹکڑے کرنا اور پھر کھانا کیا یہ سنت ہے؟

User ID: Farid Malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روٹی کے چار ٹکڑے کرنا سنت مبارکہ نہیں، سیدی اعلحضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "روٹی کے چار ٹکڑے کرنا کوئی ضروری بات نہیں، بائیں (الٹے) ہاتھ میں لے کر دَہنے (سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا دفعِ تکبّر (یعنی تکبّر دور کرنے) کے لئے ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۲۱، ص۶۶۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

05 جمادی الاول 1443ھ/09 دسمبر 2021ء

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

بسمِ اللہ الرَّحمنِ الرَّحِیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ نے کبھی اذان دی تھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ردالمحتار کے حاشیہ میں شیخ الاسلام سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”عن تحفۃ الامام ابن حجر المکی انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذن مرۃ فی سفر فقال فی تشھدہ ”اشھد انی رسول اللہ۔“یعنی نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سفر میں ایک دفعہ اذان دی تھی اور کلماتِ شہادت یوں کہے ”اشھد انّی رسول اللہ “میں گواہی دیتاہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔“ [جدالممتار علی ردالمحتار: باب الاذان، ج۱، ص۲۱۲ مطبوعہ ہند]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی غفرلہ

15 جمادی الاول 1443ھ/19 دسمبر 2021ء

فقہی مسائل گروپ

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔

Website: www.arqfacademy.com
Youtube: Al Raza Quran o Fiqh Academy
Facebook Group: Fiqhi Group فقہی گروپ
Facebook Page: Al Raza Quran o Fiqh Academy
ناظرہ قرآن بمعہ تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 00923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

100

چھپکلی کو مارنے کا ثواب

سوال: چھپکلی کو مارنا ثواب ہے ایسا کہاں لکھا ہے؟

user id: pir waqti

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلم شریف میں ہے: عن ابي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم بمعنى حديث خالد، عن سهيل إلا جريرا وحده فإن في حديثه "من قتل وزغا في اول ضربة كتبت له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلک وفي الثالثة دون ذلک". سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہی جو اوپر گزری اس میں اتنا زیادہ ہے کہ جو شخص چھپکلی کو پہلی بار میں مار ڈالے اس کی سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور دوسری بار میں اس سے کم اور تیسری بار میں اس سے کم۔

(صحیح مسلم، باب استحباب قتل الوزغ، رقم الحدیث: 5847)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد عمیر علی حسینی مدنی

24 ذوالحجۃ الحرام 1443ھ/24 جولائی 2022ء

Fiqhi Masail Group

فقہی گروپ کے مختصر جوابات

نوٹ: تفصیلی فتوی کے لیے دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ کریں۔